فلدلفیہ کا کلیسیائی زمانہ

The Philadelphian Church Age

فرمودہ از: ولیم میرئین برنہم

مترجم: بھائی نوبل ایس گل

Translated By: Bro. Noble S Gill

Published by: End Time Message Believers; Islamabad, Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi, New Zealand. They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother Willam Marrion Branham.

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فلدلفیہ کا کلیسیائی زمانہ

مکاشفہ 3:7-13

287-1 اور فلدلفیہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ جو قدوس اور برحق ہے۔اور داؤد کی کنجی رکھتا ہے۔جس کے کھولے ہوئے کو کوئی بند نہیں کرتا اور بند کئے ہوئے کو کوئی کھولتا نہیں وہ فرماتا ہے کہ میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں (دیکھ میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔کوئی اسے بند نہیں کرسکتا کہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہے اور تو نے میرے کلام پر عمل کیا ہے اور میرے نام کا انکار نہیں کیا۔دیکھ میں شیطان کے ان جماعت والوں کو تیرے قابو میں کردونگا۔جو اپنے آپ یہودی کہتے ہیں اور نہیں بلکہ جھوٹ بولتے ہیں۔دیکھ میں ایسا کرونگا کہ وہ آ کر تیرے پاؤں میں سجدہ کریں گے۔اور جانیں گے کہ مجھے تجھ سے محبت ہے۔چونکہ تو نے میرے صبر کے کلام پر عمل کیا ہے۔اس لیے میں بھی آزمائش کے اُس وقت تیری حفاظت کرونگا۔جو زمین کے رہنے والوں کے آزمانے کے لیے تمام دینا پر آنے والا ہے۔ میں جلد آنے والا ہوں ۔ جو کچھ تیرے پاس ہے اسے تھامے رہ تا کہ کوئی تیرا تاج نہ چھین لے ۔ جو غالب آئے میں اسے اپنے خدا کے مقدس میں ایک ستون بناؤں گا ۔ وہ پھر کبھی باہر نہ نکلے گا۔اور میں اپنے خدا کا نام اپنے خدا کے شہر یعنی اس نئے یروشلم کا نام جو میرے خدا پاس سے آسمان سے اترنے والا ہے۔اور اپنا نیا نام اس پر لکھوں گا۔جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔

287-2 فلدیلفیہ سردیس سے ستر میل دور جنوب مشرقی علاقہ میں واقعہ تھا۔ یہ لدیہ کا دوسرا بڑا شہر تھا۔اور انگور پیدا کرنے والا مشہور ضلع کے کئی پہاڑوں پر تعمیر کیا گیا تھا۔اس کے سکوں پر یونانیوں کے شراب دیوتا باخوس کا سر اور اس کی کاہنہ کی صورت بنی ہوئی تھی۔اس کی آبادی یہودیوں سے تبدیل ہونے والے مسیح بت پرستوں اور یہودیوں پر مشتمل تھی۔اس شہر کو متعدد زلزلوں کی زد میں سے گزرنا پڑا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تو بھی اس زمانے کی لمبائی مکاشفہ کے ساتوں شہروں میں سب سے زیادہ رہی تھی۔ درحقیقت یہ شہر ابھی تک ترکی نام انشویا خدا کے شہر کے نام سے قائم ہے۔

287-3 سکول کی ڈھلائی ظاہر کرتی ہے کہ شہر کا خدا باخوس تھا۔ باخوس بھی نمرود کی مانند تھا۔ اس پر نوحہ کیا جاتا ہے۔ گو ہم میں سے اکثر اسکی عیش وعشرت متوالے کی حیثیت سے جانتے ہیں۔

288-1 یہ ہمارے ذہنوں پر کس بات کو روشن کرتا ہے۔ یہاں ایک سکہ ہے جس کے ایک طرف تو دیوتا ہے اور دوسری طرف کاہنہ یا نبیہ۔ آپ سکے کو انگلیوں کے ذریعے اوپر اچھال لیں۔ جس طرح یہ نیچے گرے اسکا کچھ مطلب ہوگا؟ نہیں جناب؟ یہ وہی سکہ ہے۔ یہ یسوع اور مریم کا رومی مذہب ہے۔

288-2 لیکن ہم صرف روم کی بابت ہی نہیں سوچ رہے۔ صرف ایک ہی کسبی تو نہیں یقیناً۔ ایسے نہیں۔ اس لیے کہ وہ اپنی حرام کاری کے باعث اب ماں بن چکی ہے۔ اس کی بیٹیاں اب اسی ٹکسال کا سکہ ہے۔ ان سکوں کی ایک طرف تو انہوں نے یسوع کی پرستش کی صورت بنا رکھی ہے۔ لیکن دوسری طرف ان کی کہانت کرنے والی نبیہ ہے جو ان کے لیے اپنے عقائد۔ رسومات اور کُلئے لکھ کر لوگوں کی نجات کی خاطر ان کو بیچتی اور اس بات پر زور دیتی کہ حقیقی روشنی صرف اسی کی پاس ہے۔

288-3 یہ کس قدر قابلِ غور حقیقت ہے کہ اس زمانے کی مثال ایک سکے کے ساتھ دی گئی ہے۔ اس لیے کہ ماں اور اس کی بیٹیاں سب کی سب آسمان پر جانے کے راستے کو پیسے کے ساتھ خرید رہی ہیں۔ قیمت خرید خون نہیں بلکہ پیسہ ہے۔ روح نہیں بلکہ دولت ہے جو ان کو آگے لے کر چلتی ہے۔ اس دنیا کے خدا (دولت) نے ان کی آنکھوں کو اندھا کر رکھا ہے۔

288-4 لیکن ان کا کاروبار موت کی صورت میں اختتام پزیر ہوگا۔ کیونکہ یہی وہ زمانہ ہے جس کو روح پکار رہا ہے۔ کہ ''دیکھ میں جلد آنے والا ہوں''۔ اے خداوند یسوع جلد آ۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

زمانہ

288-5 فلد یفیہ کا زمانہ 1750ء سے لے کر 1906ء تک چلا چونکہ فلد یفیہ کا معنی بھائیوں کا پیار ہے۔اس لیے یہ زمانہ فلد یفیہ شہر کے نام کے معنی کے اعتبار سے۔ برادرانہ الفت کے زمانے کے نام سے کہلایا۔

پیامبر

288-6 اس زمانے کا پیامبر بغیر کسی شک کے جان ویسلی تھا۔ جان ویسلی ستر جون 1703ء کو ایپورتھ (Epworth) کے مقام پر پیدا ہوا اور سیموئیل اور سوسنہ ویسلی کے انیس بچوں میں سے ایک تھا۔اس کا باپ کلیسیائے انگلستان کا چیلن تھا۔لیکن ایسے لگتا ہے کہ جان کے ذہن میں مذہبی تبدیلی اس کی ماں کی مثالی زندگی کے باعث آئی نہ کہ اس کے باپ کے علم الٰہیات سے جان ایک ہونہار عالم تھا۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب وہ ارنورڑ میں تھے کہ وہ اور اسکا بھائی چارلس دونوں ایک ایسے گروہ میں شامل ہوگئے۔ جو تجربے کی زندگی بسر کر کے صداقت کو ظاہر کرتے تھے نہ صرف تعلیمی معیار کو لیے پھرتے تھے۔انہوں نے کام کرنے کے لیے ایک روحانی اصول متعارف کرایا یعنی غریبوں کو دینا بیماروں اور قیدیوں کی تیمارداری کرنا۔ان وجوہات کی وجہ سے ان کو میتھوڈسٹ اور اسی قسم کے دیگر تمسخر آمیز ناموں سے پکارا گیا۔ جان دنیا کے لوگوں کے مذہب کی ضرورت کی رویا سے مکمل طور پر متاثر ہوکر انڈین لوگوں میں بطور مشنری کام کرنے کے لیے جا جیا (امریکہ چلا گیا اپنے سفر کے دوران اسنے دیکھا کہ جہاز کے بیشتر مسافر مارونیز ہیں۔ وہ ان کی حلیمی ۔اطمینان اور تمام حالات میں دلیری کو دیکھ کر بڑا متاثر ہوا۔ جارجیا میں اس کی کوشش اپنی خود انکاری اور سخت محنت کے باوجود بھی ناکام ثابت ہوئی اور وہ یہ چلاتا ہوا۔ انگلستان میں واپس آیا کہ میں امریکہ گیا کہ انڈین لوگوں کو تبدیل کروں لیکن مجھے کون

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تبدیل کرے گا؟

289-1 لنڈن میں واپس آ کر اس کی ملاقات دوبارہ ماروینز کے ساتھ ہوئی یہ پیٹر بوہلر تھا۔ جس نے اسے نجات کا راستہ دکھایا۔ وہ حقیقی طور پر نئے سرے سے پیدا ہو چکا تھا۔ یہ بات اس کے بھائی چارلس کی حیرانگی اور ظاہرہ غصے کا سبب بنی جو اس بات کو سمجھنے سے قاصر تھا کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ جان جیسا روحانی آدمی کہے کہ وہ پہلے خدا کے ساتھ درست نہ تھا۔ تاہم کوئی زیادہ عرصہ نہ گزرا کہ چارلس بھی خدا کے فضل سے بچ گیا۔

289-2 ویسلی نے اب انجیل کی منادی لنڈن کی ان پلپٹوں پر سے شروع کی جہاں پہلے اس کو رسائی حاصل تھی۔ لیکن جلد ہی انہوں نے اسے باہر نکال دیا۔ یہی وہ وقت تھا کہ اس کا ایک پرانا دوست جارج وٹفیلڈ اس کے لیے کھڑا ہوا۔ اور اس نے جان کو دعوت دی کہ وہ کھیتوں میں آ کر منادی کرے۔ جہاں ہزاروں لوگ کلام سنیں گے۔ جان پہلے پہل تو اس بات پر یقین نہ رکھتا تھا کہ وہ گرجوں کی بجائے کھلی فضا میں منادی کرے لیکن جب اسے نے بھیڑ اور انجیل کو روح کی قوت کے ساتھ کام کرتے دیکھا تو وہ پورے دل سے اس منادی کی طرف مائل ہو گیا۔

289-3 جلد ہی کام اس حد تک ترقی کر گیا کہ اس نے کئی لوگوں کو منادی کرنے کے لیے باہر بھیج دیا۔ ایسے لگتا تھا جیسے یہ پینکست کا متوازی تجربہ ہے۔ جس نے لوگوں کو اٹھایا کہ وہ قوت کے ساتھ لوگوں میں منادی کریں۔

289-4 اس کے کام کی مخالفت کی جانے لگی۔ لیکن خدا اس کے ساتھ تھا۔ روح کا کام بڑی قدرت کے ساتھ ظاہر ہونے لگا۔ اور اکثر لوگوں پا قائلیت کا روح اس طرح آیا کرتا تھا۔ کہ ان کی قوت جاتی رہتی تھی۔ اور وہ زمین پر گر کر اپنے گناہوں پر واویلا کرتے رہتے تھے۔

289-5 ویسلی نمایاں طور پر ایک بہادر آدمی تھا۔ وہ اپنے متعلق کہتا ہے کہ جب سے وہ پیدا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہوا ہے۔اور جہاں تک اس کی یاد کا تعلق ہے۔اس نے اپنی روح کو پندرہ منٹ کے لیے پستی میں نہیں پایا۔وہ چھ گھنٹے فی دن سے بڑھ کر کبھی نہ سوتا۔وہ صبح ٹھیک وقت پر اُٹھتا تا کہ اپنی قدرت کے دوران پانچ بجے منادی کو شروع کرے۔وہ ایک دن میں چار مرتبہ منادی کیا کرتا تھا۔اور یوں اوسطاً سال میں کوئی آٹھ 800 سو سے زیادہ پیغام دیا کرتا تھا۔

290-1 جب اس کے لوگ خوشخبری کو دور ونزدیک لے کر جاتے تو وہ ہزاروں میل کا سفر کرتا۔درحقیقت ویسلی نے گھوڑے پر ایک سال میں چار ہزار پانچ سو میل کا سفر کیا۔

290-2 وہ خدا کی قوت والا ایماندار تھا۔اور اس نے بڑے ایمان اور عجیب وغریب نتائج کے ساتھ بیماروں کے لیے دعا کی۔

290-3 اس کی اکثر عبادتوں میں روحانی نعمتوں کا ظہور بھی دیکھا گیا۔

290-4 ویسلی منظّم جماعتوں کی حمایت میں نہ تھا۔اس کے ساتھیوں نے ایک یونائیٹڈ سوسائٹی تیار کر رکھی تھی جو نظم ونسق چلانے والوں کا گروہ تھا۔وہ دینداری کی قوت کی تلاش کرتے اور باہم مل کر دعا کرنے کے لیے جمع ہوتے تا کہ تسلی کا کلام حاصل کریں۔اور ایک دوسرے کی نجات کے لیے کام کر سکیں ان لوگوں میں صرف وہی لوگ شامل ہو سکتے تھے۔جن کے دلوں میں آنے والے غضب سے بھاگنے اور اپنے گناہوں سے نجات حاصل کرنے کی تڑپ ہوتی۔وقت گزرتا گیا انہوں نے ایک ایسا ضابطہء قانون بنایا جسے وہ اپنی روحوں کی بہتری کے لیے ذاتی ضابطے کے طور پر استعمال کرتے ویسلی اس بات کو بھانپ گیا اور اسکی وفات کے بعد اس کی تحریک ایک منظّم صورت اختیار کر لے گی۔اور خدا کا روح ان کو مردوں کی طرح چھوڑ دے گا۔اس نے ایک مرتبہ کہا کہ مجھے اس بات کا کوئی ڈر نہیں کہ خدا کا روح آگے بڑھنے کے لیے میتھوڈسٹ کا نام صفحہءہستی سے مٹا ڈالے۔

290-5 اپنی زندگی میں وہ بڑی دولت جمع کر سکتا تھا۔لیکن اسنے ایسا نہ کیا دولت کے متعلق

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اس کی مشہور کہاوت یہ تھی کہ جتنا آپ حاصل کر سکتے ہیں جتنا بچا سکتے ہیں بچالیں۔اور جتنا آپ دے سکتے ہیں دے دیں۔اگر آج ویسلی آ کر اس مشن کو دیکھے جس کا نام میتھو ڈسٹ ہے۔ج کہ ایک امیر کلیسا ہے تو اُسے اس میں ویسلی کی زندگی اور اس کی قوت نہیں ملے گی ہے۔

290-6 یہاں یہ بھی بتانا ضروری ہے کہ ویسلی نے کبھی بھی اس کام کو ایک فرقے کے طور پر شروع کرنے کی خواہش نہ کی تھی۔گو وہ خود ایمان کے لحاظ سے آرمینن تھا تو بھی اس نے تعلیمی بنیاد پر اپنے آپ کو بھائیوں سے الگ کرنے کی کبھی کوشش نہ کی۔وہ یعقوب کے لیے امیدوار تھا۔اسنے ابدی زندگی کو ایمان اور اعمال کی بنیاد پر استوار کیا۔بابصورت دیگر وہ کسی عقیدے یا تعلیمی بیان کو قبول کرنے کی بجائے اس کی اپنی زندگی سے ظاہر کرنے کا قائل تھا۔جان ویسلی 88 برس کی عمر میں اس جہان فانی سے کوچ کر گیا۔اسنے خدا کی خدمت اس انداز سے کی جس کے متعلق بہت کم لوگ سوچ سکتے ہیں۔

تسلیمات

291-1 مکاشفہ 3:7 اور فلدیفیہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ کہ جو قدوس و برحق اور داؤد کی کنجی رکھتا ہے جس کے کھولے ہوئے کو کوئی بند نہیں کرتا اور بند کئے ہوئے کو کوئی نہیں کھولتا۔وہ یہ فرماتا ہے کہ"۔۔۔۔

291-2 یہ کس قدر خوبصورت الفاظ ہیں۔ان کا لب ولہجہ کس قدر پیارا ہے یہ سوچ کس قدر ہیجان خیز ہے کہ یہ تمام خصوصیات صرف ایک ہی شخصیت کے ساتھ منسلک کی جا سکتی ہیں۔یسوع مسیح کے سوا جو خداوند کا جلال ہے اس قسم کے الفاظ کہنے کی کون جرات کر سکتا ہے؟ میں سمجھتا ہوں کہ ان میں سے ہر ایک محاورے کی درست ترجمانی کرنے کی چابی نویں آیت میں پائی جاتی ہے۔" دیکھ میں شیطان

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کے ان جماعت والوں کو تیرے قابو میں کر دوں گا جو اپنے آپ کو یہودی کہتے ہیں اور ہیں نہیں بلکہ جھوٹ بولتے ہیں دیکھ میں ایسا کردوں گا کہ وہ آ کر تیرے پاؤں میں سجدہ کریں گے اور جانیں گے کہ مجھے تجھ سے محبت ہے''۔ چونکہ یہ آیت یہودیوں کہ ساتھ جو ہمیشہ اپنے آپ کو باقی لوگوں سے بڑھ کر خدا کے فرزند کہتے ہیں ۔تعلق رکھتی ہے ۔ اس لئے میں نے کہا ہے کہ یہ آیت چابی کی حیثیت رکھتی ہے۔انہوں نے خداوند یسوع کو صلیب پر چڑھا کر مار ڈالا ان کا ہولناک کام صدیوں سے ان کا خون ان کی گردن پر رہا ہے اور یہ سب کچھ محض اس لئے کہ انہوں نے یسوع کو اپنا مسیح تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ان کی نظر میں وہ آنے والا یا ابن داؤد نہ تھا۔بعل زبول یا کوئی اور ناراست شخص تھا، جو صرف ہلاک کیے جانے کے قابل تھا۔لیکن ایسا نہیں فی الحقیقت وہ عمانوایل تھا خدا جو بدن میں ظاہر ہوا بیشک وہ مسیح تھا۔ یقیناً وہ جس طرح وہ اپنے آپ کو ظاہر کر رہا ہے وہ وہی تھا۔ یہاں وہ یسوع ہے،یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے جو پاک ہستی چراغدانوں کے بیچ میں ہے یہ وہی یسوع ہے جو گلیل کے ساحل پر پھرا کرتا تھا۔جس نے بیماریوں کو تندرست کیا اور مردوں کو زندہ کیا۔وہ نا قابل تردید ثبوت کے باوجود صلیب پر چڑھایا گیا۔لیکن وہ دوبارہ جی اٹھا اور آسمان پر کبیریا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔

291-3 یہودیوں نے اس وقت اسے مقدس کہہ کر نہ پکارا اور نہ ہی وہ اب اسے مقدس کہتے ہیں زبور 16:10 ''کیونکہ تو نہ میری جان کو پاتال میں رہنے نہ دیگا نہ اپنے مقدس کو سڑنے دے گا''۔ انہوں نے اس کی راست بازی کو شریعت کے آئینے میں دیکھنے کی کوشش نہ کی اور وہ بہت بری طرح سے ناکام ہوئے۔

291-4 کیونکہ شریعت کے اعتبار سے کوئی شخص راست باز نہیں ہوسکتا ۔ شریعت کے ذریعے کوئی شخص پاک نہیں ہوسکتا۔ پاکیزگی خداوند کریم کی طرف سے ہے۔کرنتھیوں 1:30 ''لیکن تم اسکی طرف سے مسیح یسوع میں جو ہمارے لیے خدا کی طرف سے حکمت ٹھہرا۔یعنی راست بازی اور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پاکیزگی اور مخلصی 2 کرنتھیوں 5:21'' تا کہ ہم اس میں ہوکر خدا کی راست بازی ہو جائیں۔لیکن وہ ہلاک ہوگئے۔اسلیے کہ انھوں نے اسے رد کیا تھا۔

292-1 اس زمانے کے لوگ بھی آج کل کی طرح غلطی کر رہے تھے۔جس طرح یہودیوں نے عبادت خانے کے اندر پرستش کے لبادے میں پناہ لے رکھی تھی۔اس طرح فلدلیفیہ کے زمانے میں بھی انہوں نے کلیسیا کے اندر پناہ لے لی۔کسی کلیسیا میں شامل ہونا کوئی معنی نہیں رکھتا۔زندگی کلیسیا کے اندر نہیں بلکہ مسیح میں ہے''اور وہ گواہی یہ ہے کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کے زندگی دی ہے۔جس کے پاس خدا کا بیٹا نہیں اس کے پاس زندگی نہیں''۔انسانوں کو روح کے ذریعے پاک کیا جاتا ہے۔یہ پاکیزگی کا روح تھا۔جس نے یسوع کو مردوں میں سے جلایا اور جو ہمارے اندر سکونت کرتا اور اپنی پاکیزگی سے ہمیں پاک کرتا ہے۔

292-2 یہاں وہ پاک ہستی کھڑی ہے۔اور ہم اس کی راستبازی کا لباس پہن کر اسکے ساتھ کھڑے ہونگے اور اس کی پاکیزگی کے ساتھ پاک ہونگے۔

292-3 یہ چھٹا زمانہ ہے۔خدا کی نظروں میں یہ وقت ختم ہونے والا ہے وہ جلد ہی واپس آئے گا۔اور جونہی وہ آئیگا تو یہ آواز گونجے گی کہ''جو نجس ہے نجس ہوتا جائے۔۔۔۔۔جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا جائے ۔مکاشفہ 22:11''

292-4 قدوس و برحق ہے وہ یہ فرماتا ہے۔اب لفظ برحق بہت عمدہ ہے اسکو محض جھوٹ کے مقابلے میں پیش نہیں کیا گیا۔

292-5 مثال کے طور پر ہم یاد کریں گے کہ یسوع بہت عمدہ ہے اس کو محض جھوٹ کے مقابلے میں پیش نہیں کیا گیا۔مثال کے طور ہم یاد کریں کہ یسوع نے یوحنا 6:32 میں کہا ہے کہ''موسیٰ نے تمہیں وہ آسمانی روٹی نہیں دی لیکن میرا باپ تمہیں آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے۔یوحنا 15:1''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

انگور کا حقیقی درخت میں ہوں‘‘۔عبرانیوں 9:24 کیونکہ مسیح اُس ہاتھ کے بنائے ہوئے پاک مکان میں داخل نہیں ہوا۔ جو کہ حقیقی پاک مکان کا نمونہ ہے۔ بلکہ آسمان ہی میں داخل ہوا۔ تا کہ اب خدا کے روبرو ہماری خاطر حاضر ہو۔1 یوحنا 2:8 کیونکہ تاریکی مٹتی جاتی ہے اور حقیقی نور چمکنا شروع ہو گیا ہے۔

292-6 چونکہ یہ لفظ فی الحقیقت جزوی حصول کے مقابلے میں جس طرح کہ ان آیات میں بیان کیا گیا ہے۔ایک مکمل حصول کا ذکر کرتا ہے۔اب ہم اس اصل نمونے اور نقلی نمونے کے فرق کو اس کے عکسی خلاصے کے طور پر سمجھ سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر آسمانی من کے نمونے ہی کو لیجئے خدا نے اسرائیل کے لیے آسمان سے فرشتوں کی خوراک بھیجی۔لیکن اس روٹی اور خوراک نے ان کو مطمئن نہ کیا۔ یہ صرف ایک دن ہی کے لیے کافی ہوتی تھی جو اس کو کھاتے تھے وہ اگلے دن پھر بھوک محسوس کرتے تھے۔اور اگر اس کو رکھ لیتے۔تو اس میں سڑاہین پیدا ہو جاتی۔لیکن یسوع اصل آسمانی روٹی ہے۔ جبکہ من صرف ایک نمونہ یا عکس تھا۔اور اگر کوئی اس روٹی میں سے کھاوے جو آسمان سے اتری تو وہ کبھی بھوکا نہ ہو گا۔اس کو بار بار واپس آکر کھانے کی حاجت نہ رہے گی۔ جونہی وہ اس میں سے کھاتا ہے اس کو ابدی زندگی مل جاتی ہے۔ فی الحقیقت یہاں ایک صداقت ہے۔ مزید ہمیں سائے کی ضرورت نہیں۔ جُزوی نجات کی کوئی ضرورت نہیں رہتی۔ جبکہ یہ مکمل نجات ہوتی ہے۔جس طرح کہ یسوع خدا کا ایک حصہ نہیں۔ بلکہ وہ خدا ہے۔

293-1 کوئی شخص اس بات سے انکار نہیں کر سکتا کہ اسرائیل کے پاس روشنی نہ تھی صرف یہی وہ لوگ تھے۔جن کے پاس قومی لحاظ سے روشنی تھی۔ یہ ایسے ہی جیسے کہ مصر میں اس قدر گہری تاریکی تھی۔ کہ اسے محسوس کیا جا سکتا تھا۔لیکن اسرائیلوں کے گھروں میں روشنی تھی۔لیکن ایک حقیقی نور آ گیا ہے۔ دنیا کا نور یسوع ہے۔ موسیٰ اور دیگر نبی مسیح کے متعلق روشنی کلام کے ذریعے لائے یوں اسرائیل کے پاس روشنی تھی۔ مگر اب نور چمکنا شروع ہو گیا ہے۔اور جو روشنی ٹمٹما رہی تھی۔ اب خدا کے نور کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صورت میں اس کے لوگوں کے درمیان پھوٹ چکی ہے۔جس طرح کہ آگ کا ستون روشنی دیتا ہے اور وہ نہایت ہی عجیب تھا۔اسی طرح اب نور زندگی دونوں مجسم الوہیت میں ظاہر ہوئے ہیں۔

293-2 بنی اسرائیل ایک بچھڑا کو لے کر اپنے گناہوں کی معافی کے لیے مذبح پر قربان کیا کرتے تھے۔اس سے قصوروار شخص کے گناہ ایک سال تک ڈھانپے رہتے تھے۔یہ مکمل قربانی نہ تھی یہ ایک سایہ تھا۔چنانچہ ان کو ہر سال اپنے گناہوں کی قربانی گزارنی پڑی۔کیونکہ ان کے اندر اب بھی گناہ کرنے کی خواہش ہوا کرتی تھی۔جانوروں کی زندگیاں ان کے گناہوں کا کفارہ دیا کرتی تھیں۔لیکن چونکہ یہ جانوروں کی زندگیاں ان کے گناہوں کا کفارہ دیا کرتی تھیں۔لیکن چونکہ یہ جانور کا خون ہوا کرتا تھا۔جو بہایا جاتا تھا۔اس لیے جانور کی زندگی قربانی دینے والے کے اندر نہ آ سکتی تھیں۔اور بالغرض یہ آ بھی جاتی تو بھی اس سے کوئی فائدہ نہ مل سکتا۔لیکن جب مسیح کو جو مکمل عوضی ہے (دے دیا گیا۔اور اس کا خون بہایا گیا۔تو جو زندگی مسیح میں تھی۔وہ توبہ کرنے والے شخص میں واپس آتی۔چونکہ وہ زندگی مسیح کی مکمل زندگی ہونے کی وجہ سے بے گناہ اور درست ہوتی تھی۔اس لیے گناہ گار آزادی سے جا سکتا تھا۔اس لیے کہ اس کے اندر گناہ کرنے کی خواہش نہ رہا کرتی تھی۔یسوع کی زندگی۔اس شخص میں واپس آتی تھی۔رومیوں 8:2 کا یہی مطلب ہے۔"کیونکہ زندگی کی روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔

293-3 لیکن یسوع کے زمانے کے یہودیوں نے اس قربانی کو قبول کرنا پسند نہ کیا۔بیلوں اور بکروں کے خون نے کسی چیز کو حل نہ کیا۔اس وقت یہ خدا کا مقرر کیا ہوا طریقہ تھا۔لیکن اب مسیح نے بدن میں ظاہر ہو کر اپنے خون کو بہانے کے ذریعے گناہ دور کر دیا ہے۔یہودیوں نے اس بات کو قبول نہ کیا۔لیکن فلدیفیہ کے زمانہ کا کیا حال ہے ؟اور نہ صرف اس زمانے بلکہ زمانوں کا بھی؟ کیا انہوں نے مسیح میں اس سچائی کی حقیقت کو قبول کر لیا؟ نہیں جناب اگر لوتھر نے راستبازی کی سچائی کو متعارف

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کرایا۔تو بھی رومی کلیسیا اوراس کے مشرقی حریف راسخ الاعتقاد کلیسیا ابھی تک اپنے کاموں کے ذریعے نجات حاصل کرنے کے عمل کے ساتھ چمٹی ہوئی ہے۔کاموں کا اچھا ہونا نہایت ہی عمدہ بات ہے۔لیکن وہ آپ کو بچاتے نہیں۔وہ آپ کو کامل نہیں بناتے۔یہ مسیح ہے یا پھر ہلاکت لیکن مسیح اور ہمارے کام نہیں بلکہ صرف مسیح ہے۔اس زمانے میں آمیزم جو مسیح کو ایک حقیقت کے طور پر نہیں مانتے۔سال شروع ہوئے۔وہ لوگ یہ نہیں گاتے کہ لہو جو کہ کروس سے جاری۔بلکہ ان کے گیت کے الفاظ ہیں۔''لہو اور میرا اچھا چال چلن''۔میں اچھے چال چلن پر یقین رکھتا ہوں۔اگر آپ بچ گئے ہیں تو آپ راستی کے کام کریں گے۔ہم اس بات پر پہلے ہی بحث کر چکے ہیں۔لیکن مجھے یہ کہنے دیں کہ نجات یسوع کے ساتھ کسی اور بات کو شامل کر کے حاصل نہیں کی جاسکتی۔یہ صرف یسوع ہے نجات خداوند کریم کی طرف سے ہے شروع سے لے کر آخر تک۔صرف خدا ہی ہے۔آپ اس کی زندگی کو اپنے اندر آنے دیں۔یہ اس کا خون ہی ہے۔جو مجھے پاک کرے۔۔اس کا روح مجھے معمور کرے۔اس کا کلام میرے دل اور منہ میں ہو۔اسی کے کوڑے ہیں۔جو مجھے تندرست کریں۔یہ صرف یسوع اور یسوع ہی ہو۔میرے راست بازی کے کاموں کے ساتھ نہیں جو میں نے کیے ہیں نہیں۔جناب۔مسیح میری زندگی ہے۔آمین۔

294-1 میں چاہتا ہوں کہ اس خیال کو پیش کرتا ہی جاؤں۔لیکن میں آپ کو ایک اور خیال دونگا۔اور یہ اس نرالے گیت کے متعلق ہے۔جو اے۔بی۔سیمن نے لکھا۔

کبھی یہ برکت تھی۔لیکن اب یہ خداوند ہے۔

کبھی یہ احساس ہی تھا۔لیکن اب یہ اس کا کلام ہے۔

کبھی میں اس کی نعمتیں چاہتا تھا۔لیکن اب صرف اس کے دینے والے کو چاہتا ہوں۔

کبھی میں الٰہی شفا چاہتا تھا۔لیکن اب صرف اسی کو۔

سب میں یسوع ہی ہو۔میں یہ گیت گاؤں گا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سب کچھ یسوع میں اور یسوع سب میں ہو۔

294-2 زندگی میں ایسی کوئی چیز نہیں جو ایسی اچھی ہو۔جیسی کہ اسے ہونا چاہیئے۔لیکن آپ اُن سب چیزوں کو مجموعہ مسیح میں پائیں گے۔اسکے علاوہ ہر چیز غیر ضروری ہو کر مٹتی جا رہی ہے۔

294-3 ''جو داؤد کی کنجی رکھتا ہے۔یہ خوبصورت جو۔''قدوس اور برحق کے بعد آتا ہے۔ مسیح جُزوی حصول کے مقابلے میں ایک کامل حصول ہے۔اور یہ اس طرح ہے۔موسیٰ خدا کا نبی تھا۔لیکن یسوع موسیٰ کے مانند خدا کا نبی تھا۔داؤد خدا کے دل کے موافق ایک شخص تھا۔بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا۔ لیکن یسوع داؤد سے بڑا۔بادشاہوں کا بادشاہ۔اور خداوندوں کا خدا۔حقیقی خدا تھا۔داؤد یہوداہ کے قبیلے میں پیدا ہوا۔جس میں سے کوئی کاہن نہیں ہوا تو بھی اس نے نذر کی روٹی کو کھایا۔جسے کاہن کے سوا اور کوئی نہ کھا سکتا تھا۔وہ ایک زبردست سورما تھا۔جو دشمن پر غالب آیا۔اس نے سلطنت کو قائم کیا۔اور بادشاہ کی حیثیت سے تخت پر بیٹھا۔وہ نبی تھا۔وہ مسیح کا ایک عجیب وغریب نمونہ تھا۔یسعیاہ 22:22 میں لکھا ہے کہ ''میں داؤد کے گھر کی کنجی اس کے کندھے پر رکھوں گا۔پس وہ کھولے گا۔اور کوئی بند نہ کرے گا۔اور وہ بند کرے گا اور کوئی نہ کھولے گا۔روح القدس خداوند یسوع مسیح اور کلیسیا میں اسکی خدمت کے متعلق پرانے عہد نامے کا حوالہ استعمال کرتا ہے۔داؤد کی کنجی جس چیز کو ظاہر کرتی تھی۔وہ اس وقت محض ایک عکس تھی۔جواب یسوع مسیح میں جو چراغدانوں کے بیچ کھڑا ہے پورا ہوا ہے۔اسکو خداوند کے جی اٹھنے کے بعد پورا ہونا تھا۔نہ کہ اسکی زمینی زندگی کے دوران۔لیکن کنجی کس چیز کی علامت ہے؟۔اسکا جواب کنجی کی حیثیت پر مبنی ہے۔یہ اسکے ہاتھ میں نہیں اس نے اسے اپنے گلے میں نہیں لٹکایا ہوا۔یہ کسی دوسرے شخص کے ہاتھ میں نہیں دی گئی۔ ورنہ آیت یہ نہ کہتی کہ اس کو استعمال کرنے کا حق صرف اس کو ہے۔اس لیے کہ وہ اکیلا کھولتا اور بند کرتا ہے۔اور یسوع مسیح کے سوا اور کسی شخص کے پاس اس قسم کا اختیار نہیں ہے۔کیا یہ درست بات نہیں ہے؟ لیکن پھر کنجی کہاں ہے؟ یہ اسکے کندھے پر ہے۔لیکن اس کا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کندھے کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ یسعیاہ 9:6 کو پڑھیں ۔اور سلطنت اس کے کندھے پر ہوگئی۔لیکن اسکا کیا مطلب ہے؟ اسکا جواب یہ ہے کہ کندھے پر سلطنت کا محاورہ مشرق کی رسمِ نکاح سے نکلتا ہے۔ جب دلہن کو دلہا کے حوالے کر دیا جاتا ہے۔تو وہ اپنے برقعہ کو اتار کر دلہا کے کندھوں پر ڈال دیتی ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ صرف اسی کے اختیار میں ہے اور اس نے اپنے تمام حقوق اسکو منتقل کر دیئے ہیں کہ وہ اس کا سر ہے۔ بلکہ وہ اسکی حفاظت کا بھی ذمہ دار ہے۔اور اسکے علاوہ اور کسی کا بھی اس پر اختیار نہیں ۔ وہ عزیز ترین داؤد کی کنجی ہے۔خدائے بزرگ و برتر اپنے الٰہی انتظامات کے تحت پہلے ہی جانتا تھا کہ اسکی دلہن میں کون کون ہوگا۔وہ دلہن کا چناؤ کرتا ہے۔دلہن نے اسے نہیں چنا۔وہ خود اس کے پاس نہیں آئی۔ بلکہ اسنے خود اس کو بلایا ہے۔وہ اس کی خاطر مر گیا۔اس نے اسے اپنے خون کے ساتھ دھو دیا ہے۔اس نے اس کی خاطر قیمت ادا کی ہے۔وہ اسکی اور صرف اسی کی ہے۔وہ پورے طور پر اس کے سپرد کی گئی ہے۔اور وہ ساری ذمہ داری کو قبول کرتا ہے۔ چونکہ مسیح کلیسیا کا سر ہے۔اس لیے وہ اسکا سر ہے۔جس طرح سارہ ابراہام کو خداوند کہہ کر پکارتی تھی۔ اسی طرح وہ بھی خوش ہے کہ وہ اسکا خداوند ہے۔وہ بولتا ہے۔اور وہ اس کا حکم مانتی ہے۔اس لیے کہ یہ اسکی خوشی ہے۔

295-1 لیکن کیا لوگوں نے اس سچائی کی طرف کان لگایا؟ کیا انہوں نے اس شخصیت کو اہمیت دی ہے۔ جسے اپنی کلیسیا پر پورا اختیار ہے۔میں کہتا ہوں کہ نہیں کیونکہ ہر زمانے کے اندر کلیسیا پر پیشواؤں۔کاہنوں اور رسولی جانشینوں کا قبضہ رہا ہے۔انہوں نے جس پر چاہا فضل اور رحم کا دروازہ بند کیا۔اور بجائے اسکے ان پر کلیسیائی ذمہ داریاں اور پیار عائد کرتے انہوں نے زبردستی کی حوس کے ساتھ اس کو لوٹا ۔اور برباد کیا۔پادری عیش وعشرت کی زندگی بسر کرتے تھے۔جب کہ غریب کلیسیا بد سلوکی کے بھوسے سے سیر ہوتی تھی اسکا فرق کسی ایک زمانے میں بھی نہ پڑا۔ بلکہ ہر زمانہ تنظیمی روایات کے ساتھ بندھا ہوا ہے۔اور اس نے لوگوں پر تسلط قائم کر کے کلیسیا کو حکومت کے حوالے کر دیا۔لوگوں کو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ذرا سا بھی ابھرنے کی جرأت کرنے دیں۔ وہ بڑی بے دردی کے ساتھ ان کو دبا دیں گے اور باہر نکال دیں گے۔ ہر مشن اور فرقے کے اندر اسطرح کی روح ہے۔ ہر فرقہ حلف اٹھاتا ہے۔ کہ کلیسیائی تسلط کی کنجیاں صرف وہی کھول سکتا ہے۔ لیکن یہ مسیح نہیں ہے۔ یہ صرف یسوع اور فقط یسوع ہی ہے۔ وہ بدن کے اعضاء کو ترتیب دیتا ہے۔ اور ان کی خدمت سے کمر بستہ کرتا ہے۔ وہ نعمتوں کو اس کے اختیار میں دے دیتا ہے۔ وہ ان کی فکر کرتا ہے اور ان کی رہنمائی کرتا ہے۔ وہ مکمل طور پر اسکی ملکیت ہے اور اس کے سوا وہ کسی کو نہیں رکھتا۔

295-2 جس کلیسیائی زمانے کے اندر ہم رہ رہے ہیں۔ یہ بات اس کے کس قدر بعید ہے۔ لیکن وہ دن آنے والا ہے۔ جب یہ تمام لوگ جو اس وقت کلیسیا کے ترجمان بننے کا دعوی کرتے ہیں تحریک میں کھڑے ہونگے۔ تا کہ مخالفِ مسیح کو اپنی تنظیم کا سربراہ بنا دیں۔ اور یسوع کو تخت پر سے اتار دیں۔ یوں ہم اسے کلیسیا کے باہر کھڑے ہو کر یہ کہتے سنیں گے کہ "دیکھ میں دروازے پر کھڑا کھٹکھٹاتا ہوں اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے گا تو میں اس کے پاس اندر آ کر اسکے ساتھ کھانا کھاؤں گا۔ اور وہ میرے ساتھ۔ مکاشفہ 3:10

296-1 لیکن مجھے یہ کہنے دیں کہ ہمارا خداوند شکست خوردہ نہیں ہے۔ لوگ خدا کا دروازہ کھولنے اور اسکا بند کرنے کا دعوٰی کرتے ہیں۔ لیکن وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ جو کچھ باپ نے اسے دیا ہے۔ اس کے پاس آئے گا۔ اور جو کوئی اسکے پاس آئے گا وہ اسے ہرگز نکال نہ دے گا۔ وہ ان میں سے ایک کو بھی نہ کھوئے گا۔ یوحنا 6:39-37 اور جب مسیح کے بدن کا آخری شخص اندر داخل ہو جائے گا تو ہمارا خداوند ظاہر ہوگا۔

296-2 داؤد کی کنجی کیا تمام اسرائیل کا بادشاہ داؤد نہیں؟ اور کیا یسوع اس حقیقت کے مطابق کہ وہ داؤد کے تخت پر بیٹھ کر ایک ہزار سال تک اس کی میراث پر سلطنت کرے گا۔ داؤد کا بیٹا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نہیں ہے؟ یقیناً داؤد کی کنجی اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ یہ یسوع ہی ہے۔ جو ہزار سالہ بادشاہت کو لائے گا۔ وہ جس کے پاس موت اور عالمِ ارواح کی کنجیاں ہیں۔ خود اٹھے گا۔ تا کہ وہ لوگ زمین پر اسکی راست بازی کی سلطنت میں اسکے ساتھ بادشاہی کریں۔

297-1 یہ کس قدر نرالی بات ہے کہ ہمارے خداوند کے پاس اسکا جواب ہے۔ یقیناً خدا کے تمام وعدے اس میں پورے ہورہے ہیں۔ درحقیقت ہم اس میں ہونے کی وجہ سے ان سب چیزوں میں شریک ہیں۔ جو اس نے ہمارے لیے حاصل کی ہیں۔

297-2 ہاں۔ جلال کا بادشاہ وہاں کھڑا ہے۔ کسی وقت وہ باپ ہونے کی حیثیت سے فرشتوں۔ مقرب فرشتوں۔ کروبیوں اور سرافیم اور آسمان کے تمام لشکروں کے درمیان رہتا ہے۔ جو اسے قدوس قدوس۔ رب الافواج کے نام سے پکارتے تھے۔ اسکی پاکیزگی اس قسم کی تھی کہ کوئی شخص اس تک نہ پہنچ سکتا تھا۔ لیکن اب ہم اسکو کلیسیا کے اندر دیکھ رہے ہیں۔ کہ وہ اپنی پاکیزگی میں کلیسیا کو بھی شریک کررھا ہے اور وہ ہمیں اس وقت تک شریک کرتا رہے گا۔ جب تک ہم اس میں خدا کی راستبازی نہ بن جائیں۔ ہاں۔ ہاں وہ کھڑا ہے۔ یسوع مکمل طور پر ہر چیز ہے وادی کا سوسن۔ صبح کا ستارہ۔ دس ہزار میں ممتاز الفا اور اومیگا۔ داؤد کی اصل اور نسل باپ۔ بیٹا۔ اور روح القدس۔ سب میں سے کچھ ہے۔ یسعیاہ 9:6 ”اس لئے ہمارے لیے ایک لڑکا تولد ہوا۔ اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اسکے کندھے پر ہوگی اور اس کا نام عجیب ومشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ اور سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔ اس میں سے ہر چیز کی تکمیل ہوچکی ہے گو کہ کسی وقت ہم نے اسکی قدر نہ کی۔ لیکن اب ہم اسکے ساتھ ایسا پیار کرتے ہیں جو نا قابل بیاں اور جلال سے بھرا ہوا۔ وہ کلیسیا کے درمیان کھڑا ہے اور ہم اسکی تعریف گائیں گے۔ کیونکہ وہ اپنی کلیسا کا عظیم فاتح ہے جو اسکی دلہن ہے۔ اسکا سربراہ ہے اس نے اس دلہن کو خریدا ہے۔ وہ اس کی ملکیت ہے وہ اس کی اور صرف اسی کی ہے۔ اور وہ اسکی فکر کرتا ہے۔ وہ ہمارا بادشاہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اورہم اسکی سلطنت اوراس کی ابدی میراث ہیں۔

297-3 آپ کو یاد ہوگا کہ ساتویں آیت کے شروع میں میں نے کہا تھا کہ اس کو سمجھے کے لیئے نویں آیت ہماری مدد کرے گی مجھے امید ہے کہ میرا مطلب ہے وہ آپ سمجھ گئے ہیں۔ یسوع اپنے آپ کو قدوس و برحق کے طور پر پیش کرتا ہے۔ ایک ایسی شخصیت جس کے پاس داؤد کی کنجی ہے۔ اور جو کھولتا ہے۔ اور بند کرتا ہے۔ اور یہ بالکل صحیح ہے۔ یہ محاورے اسے درست کرتے ہیں۔ لیکن اس زمانے کے یہودیوں نے اسے اور جو کچھ اس میں تھا اس کو رد کر دیا۔ انہوں نے اپنے نجات دہندہ اور جو کچھ وہ ان کے لیئے تھا اس کو رد کر دیا۔ اور اب برائے نام مسیحوں نے بھی اسی طرح کیا ہے۔ انہوں نے وہی کچھ کیا جو یہودیوں نے کیا تھا۔ یہودیوں نے اسے مصلوب کیا اور حقیقی ایمانداروں کے پیچھے پڑ گئے اور برائے نام مسیحوں نے بھی اسے نئے سرے سے مصلوب کیا ہے۔ اور وہ حقیقی کلیسیا کو ختم کرنے کے درپے ہیں۔ لیکن خدا سچا ہے۔ اور وہ سب سے افضل ہے۔ اس کا آنا ابھی باقی ہے۔ اور جب وہ آئے گا تو دکھادے گا کہ واحد حکمران کون ہے۔ اور جونہی وہ اپنے آپ کو دنیا پر ثابت کرے گا اور تمام دنیا اس کے قدموں میں جھکے گی تو اس وقت دنیا مقدسوں کے قدموں میں جھکے گی۔ اس وقت ثابت ہوگا کہ وہ اس کے ساتھ کھڑے ہونے میں حق بجانب تھے۔ خداوند ابد تک مبارک ہو۔

کُھلے ہوئے دروازے کا زمانہ

298-1 مکاشفہ 3:8 ”میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں (دیکھ میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔ کوئی اسے بند نہیں کر سکتا۔ کہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہے اور تو نے میرے کلام پر عمل کیا ہے۔ اور میرے نام کا انکار نہیں کیا“۔

298-2 اس آیت کا پہلا جملہ کہ ”دیکھ میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول دیا ہے کوئی اسے بند نہیں کر سکتا“ کے مطلب کی فراوانی کو سمجھنے کے لیئے ہمیں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ہم نے ایک زمانے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کا دوسرے زمانے میں مدغم ہونے کے متعلق کیا کہا ہے۔ یہ ایسے نہیں کہ ایک زمانہ مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور پھر دوسرا شروع ہوتا ہے۔ نہیں ۔ بلکہ اسکا مطلب ایک چلتے ہوئے زمانے کا دوسرے زمانے میں شامل ہونا ہے۔ اور یہ زمانہ کا خصوصی طور پر اگلے میں مدغم ہوہے۔ یہ آخری زمانہ ہے لیکن آخری زمانہ کئی لحاظ سے چھٹے زمانے کو لے کر چل رہا ہے۔ ساتواں زمانہ نہایت ہی قلیل عرصہ ہے جو کام انتہائی تیزی کے ساتھ سرانجام دے رہا ہے۔ ہر زمانہ کی برائی سے لے کر پنتکست کی سچائی تک سبھی اسی میں موجود ہیں ۔ ایک مرتبہ فلدیفیہ کا زمانہ ختم ہوا تو لودیکیہ کا زمانہ شروع ہو گیا۔ اور اس کے کڑوے دانوں اور گیہوں دونوں کی کٹائی شروع کر دی۔ لکھا ہے کہ ’’ پہلے کڑوے دانے جمع کر لو۔ اور جلانے کے لیے ان کے گھٹے باندھ لو۔ اور گیہوں میرے کھیت میں جمع کر دو۔ متی 13:30 مہربانی سے اس بات کو یاد رکھیں کہ سردیس کے زمانے میں جس اصلاح کو شروع کیا۔ اسے اس وقت تک جاری رکھنا چاہیے۔ جب تک دانہ جو پنتکست کے دن بویا گیا۔ بوئے جانے پانی دیئے جانے اور بڑھنے کے عوامل سے نہ گزرے حتیٰ کہ وہ اپنی اصلی حالت کو اختیار کر لے۔ یعنی جس طرح کہ دانہ بویا گیا تھا۔ وہی اگنے اور بڑھنے کے بعد اس طرح کا دانہ نہ بن جائے جس طرح چل رہا ہے ۔ تو کڑوے دانے بھی اپنے انہی مراحل میں سے گزر کر کٹائی کے عمل تک پہنچیں گے۔ اور بالکل یہی چیز ہم اس وقت وقوع میں آتے دیکھ رہے ہیں ۔ اگر آپ موسم پر نظر کریں تو آپ اسکی ایک اچھی تصویر کھینچ سکتے ہیں۔ موسم بہار میں جس پودے کو آپ پوری قوت کے ساتھ بڑھتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ وہ دفعتاً بیج نکالتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ آپ صحیح طور پر بتاتے ہیں موسم بہار خزاں کس دن شروع ہو گیا ہے۔ موسمِ بہار اس میں مدغم ہو جاتی ہے۔ زمانے اسی طرح چل رہے ہیں۔ خاص طور پر یہ آخری دور۔

298-3 یہی زمانہ ہے جس میں یسوع نے مزید فرمایا کہ دیکھ میں جلد آ رہا ہوں۔ آیت گیارہ یہ بات آخری زمانے کو چھوٹا زمانہ قرار دیتی ہے۔ لودیکیہ کا زمانہ تیزی سے کام کرنے کا زمانہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہے۔ یہ چھوٹا سا زمانہ ہے۔

299-1 اب ہم خصوصی طور پر اس کھلے ہوئے دروازے پر غور کریں گے جسے کوئی بند نہیں کر سکتا۔سب سے پہلے میں اس کھلے ہوئے دروازے کے متعلق کہونگا۔ جو اس زمانے کے لیے مشنری کام کے لیے کھلا تھا پولس خداوند کیلیے نئے مشنری کام کو کھلے ہوئے دروازے کے ساتھ تشبیہہ دیا ہے۔ 2 کرنتھیوں 2:12 ''اور جب میں مسیح کی خوشخبری دینے کو تر واس میں آیا۔اور خداوند میں میرے لیے دروازہ کھل گیا۔'' چنانچہ اس بات کا کلام کے ساتھ موازنہ کر کے دیکھتے ہیں کہ کھلا دروازہ خوشخبری کو پھیلانے کے اس عظیم زمانے کو پیش کرتا ہے۔ جو دنیا نے کبھی دیکھا۔

299-2 میں چاہتا ہوں کہ آپ یہاں کچھ دیکھیں۔خدا تین میں کام کرتا ہے۔کیا یہ ایسے ہی نہیں ؟ یہ تیسرا یعنی پرگمن کا زمانہ تھا۔ جب کلیسیا نے ریاست کے ساتھ بیاہ کر لیا نیکلیوں کے کام نیکلیوں کی تعلیم بن گئے۔ وہ زمانہ جنگلی انگور کے لیے کھلا ہوا دروازہ تھا ایک بار جب حکومت کی طاقت نے اسکی پشت پناہی کی تو یہ دنیا کا طریقہ بن گیا۔گو یہ مسیحی کے نام سے تھی۔ یوں یہ جنگل کے آگ کی طرح پھیل گئی۔لیکن اب تین زمانوں کے بعد ایمان کہ بہت بڑی جدو جہد کے بعد سچائی کا دروازہ کھل گیا۔اب یہ وقت خدا کے کلام کا ہے بے شک پانچویں زمانے نے اس عظیم اور زبردست تحریک کے لیے میدان تیار کر دیا۔

299-3 کیونکہ اسی زمانے نے تحقیق کو نوآبادیات کے عمل اور کتابوں کی اشاعت کو متعارف کرایا۔اگر یہ کھلا دروازہ پینکست کے الٰہی نمونے کی پیروی کرتا تو یہ کس قدر عجیب وغریب ہوتا۔اسکا نمونہ عبرانیوں 4-2:2 یں اس طرح بیان کیا گیا ہے۔''اس لیے جو باتیں ہم نے سنیں ان پر اور بھی دل لگا کر غور سے کرنا چاہیے۔تا کہ بہ کر اُن سے دور نہ چلے جائیں۔ کیونکہ جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا۔جب وہ قائم رہا اور ہر قصور اور نافرمانی کا ٹھیک ٹھیک بدلہ ملا تو اتنی بڑی نجات سے غافل رہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کرہم کیونکہ بچ سکتے ہیں؟ جس کا بیان پہلے خداوند کے وسیلے سے ہوا۔ اور سننے والوں سے ہمیں پایہ ثبوت کو پہنچا۔ اور ساتھ ہی خدا بھی اپنی مرضی کے موافق نشانون اور عجیب کاموں اور طرح طرح کے معجزوں اور روح القدس کی نعمتوں کے ذریعہ سے اس کی گواہی دیتا رہا"۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ بذاتِ خود یسوع کا نمونہ ہے۔ جسکا مرقس یوں ذکر کرتا ہے۔ مرقس 25-16:15 "اور اس نے ان سے کہا کہ تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا۔ اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے ۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے ۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے ۔ سانپوں کو اٹھالیں گے۔ اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پیئیں گے۔ تو انہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گی۔ وہ بیماروں پر ہاتھ کرر کھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔ غرض خداوند یسوع ان سے کام کرنے کے بعد آسمان پر اٹھایا گیا۔ اور خدا کی دہنی طرف بیٹھ گیا۔ پھر انہوں نے نکل کر ہر جگہ منادی کی اور خداوند ان کے ساتھ کام کرتا رہا۔ اور کلام کو معجزوں کے وسیلے سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے۔ ثابت کرتا رہا۔ آمین ۔

300-1 اس نے یہ کبھی بھی نہ کہا کہ تمام دنیا میں جا کر بائبل سکول قائم کرو۔ اور نہ ہی اسنے مطلوبہ چیزیں بانٹنے کے لیے کہا گو یہ چیزیں بہت اچھی ہیں لیکن جو کچھ یسوع نے کہا وہ صرف یہ ہے کہ جا کر انجیل کی منادی کرو۔ کام کے ساتھ لپٹے رہیں یہ نشان ظاہر ہونگے ۔ جس طریقے سے خدا کی بادشاہی کی منادی کرنی ہے۔ اسکا پہلا ذکر اسوقت آیا جب اسنے بارہ کو بھیجا متی 1-10:8 میں اس نے یہ کہہ کر حکم دیا ° پھر اس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بلا کر ان کو ناپاک روحوں پر اختیار بخشا کہ ان کو نکالیں۔ اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کریں۔ اور بارہ رسولوں کے نام یہ ہیں۔ پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا ہے اور اس کا بھائی اندریاس ۔ زبدی کا بیٹا یعقوب اور اس کا بھائی یوحنا۔ فلپس اور برتلمائی توما اور متی محصول لینے والا۔ حلفی کا بیٹا یعقوب اور تدی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شمعون قنانی اور یہوداہ اسکر یوتی جس نے اسے پکڑوا بھی دیا۔ان بارہ کو یسوع نے بھیجا اور ان کو حکم دے کر کہا۔غیر قوموں کی طرف نہ جانا۔اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا۔ بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا۔اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ بیماروں کو اچھا کرنا۔مردوں کو جلانا۔کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بدروحوں کو نکالنا۔تم نے مفت پایا۔مفت دنیا۔ یہ خدمت جو اسنے ان کو دی اصل میں اس کے ذریعے اس نے ان کو اپنی خدمت میں شریک کیا۔کیونکہ متی 9:28_25 میں یوں لکھا ہے۔

''اور یسوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا۔اور ان کو عبادت خانوں میں تعلیم دیتا۔اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا۔اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دور کرتا رہا۔اور جب اس نے بھیڑ کو دیکھا تو اس کو لوگوں پر ترس آیا۔کیونکہ وہ ان بھیڑوں کی مانند کا چرواہا نہ ہو۔خستہ حال اور پراگندہ تھے۔تب اس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہے۔لیکن مزدور تھوڑے ہیں پس فصل کے مالک کی منت کرو کہ اپنی فصل کے لیے مزدور بھیج دے۔

300-2 اب بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ خداوند نے اس قسم کی خدمت صرف رسولوں کو ہی دی تھی۔اسلیے کہ جب وہ اس جہاں سے رخصت ہو گے تو یہ خدمت ختم ہو گئی۔لیکن یہ اس طرح نہیں ہے۔یہاں لوقا 9-10:1 میں ہم دیکھتے ہیں کہ اسنے اپنی زمینی زندگی کے دوران ہی اپنے لوگوں کو قوت کی نعمت دینی شروع کر دی۔لکھا ہے کہ ''ان باتوں کے بعد خداوند نے ستر آدمی اور مقرر کیے۔اور جس شہر اور جگہ کو خود جانے والا تھا وہاں دو دو کر کے اپنے آگے بھیجا۔اور ان سے کہنے لگے کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں ۔ اسلیے فصل کے مالک کی منت کرو۔ کہ اپنی فصل کاٹنے کے لیے مزدور بھیجے۔جاو دیکھو میں تم کو گویا بروں کو بھیڑوں کے بیچ میں بھیجتا ہوں نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولی نہ جوتیاں۔ اور نہ راہ میں کسی کو سلام کرو۔اور جس گھر میں داخل ہو پہلے کہو کہ اس گھر کی سلامتی ہو۔اگر وہاں کوئی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سلامتی کا فرزند ہوگا تو تمہارا اسلام اس پر ٹھہرے گا۔نہیں تو تم پر لوٹ آئے گا۔اُسی گھر میں رہو۔اور جو کچھ اُن سے ملے کھاؤ پیئو۔کیونکہ مزدور اپنی مزدوری کو حقدار ہے۔گھر گھر نہ پھرو۔اور جس شہر میں داخل ہواور وہاں کے لوگ تمیں قبول کریں تو جو کچھ تمہارے سامنے رکھا جائے کھاؤ اور وہاں کے بیماروں کو اچھا کرو۔اور ان سے کہو کہ خدا کی بادشاہی تمہارے نزدیک آ پہنچی ہے۔

301-1 یہاں کون جرأت کرسکتا ہے کہ فلپس کی خدمت کا انکار کرے۔کون ہے جو آرئینس کی زبردست خدمت کا انکار کرے؟اسی طرح مارٹن کولمبا پیٹرک اور اس طرح کے دیگر بے شمار لوگوں کو جن پر خدا کا مسح تھا۔

301-2 ہاں کھلے دروازے کے لیے بائبل کا طریقہ اصلی طریقہ ہے اور اس کے ساتھ میں اپنی گواہی بھی شامل کرنا چاہتا ہوں۔اور اس کی وجہ یہ ہے کہ جو کچھ خدا نے میری زندگی میں کیا ہے۔میں اس کے متعلق بری پختگی کے ساتھ بات کرسکتا ہوں۔اس لیے کہ اگر یہاں آپ میری ذاتی رائے کو معاف فرمائیں تو میں آپ کو بتاؤں گا کہ یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے اور خدا کی قدرت اب بھی ان لوگوں کو مل سکتی ہے۔جو اس پر ایمان لا کر قبول کریں۔

301-3 جنوبی افریقہ میں ۔۔۔۔۔میرے مشنری دورے کے دوران خدا نے اس قدر برکت دی کہ جب میں دوبارہ گیا تو ایک جگہ میں لوگوں کو بٹھانا شروع کیا۔وہ ایک بہت بڑا میدان تھا۔جس میں گھوڑوں کی دوڑ کرائی جاتی ہے اور یہ دنیا میں سب سے بڑا میدان ہے لوگوں کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ تھی۔قانون کے تحفظ کی خاطر انہوں نے مختلف قبیلوں کی خاطر ارد گرد باڑ لگا دی۔اور ان لوگوں نے عوام کو چپ کرانے کے لیے پولیس کو بھی بلایا۔وہ بھوکی روحیں کئی میلوں سے چل کر آئیں۔رہوڈیشیا کی ایک ملکہ گاڑی کے ستائیس ڈبوں کو بھر کر لائی۔پچاس پہاڑوں اور کھیتوں میں سے اپنے عزیزوں کو پشت پر لاد کر مطلوبہ مدد حاصل کرنے لیے آئے۔سارا ملک ان بڑے کاموں کے سبب جو روح القدس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نے ظاہر کیے لرز گیا۔

302-1 ایک دن سہ پہر کے وقت جب میں خدمت کے لیے کھڑا ہوا تو ہزار ہا۔غیر مسیحوں میں سے ایک عورت میرے پاس پلیٹ فارم پر آئی ۔ جونہی وہ آکر میرے سامنے کھڑی ہوئی تو ایک مشنری نے جوان کے درمیان کام کرتا تھا۔اس بیش قیمت جان کے لیے آہستہ آہستہ منت سماجت کرنی شروع کی کہ اے خداونداس قیمتی جان کی خاطر کچھ کر۔وہ کئی سالوں سے وہاں تھا۔اوراس کی اپنی گواہی کے مطابق اس نے صرف ایک ہی روح کو خداوند کے پاس آتے دیکھا۔اصلی طور پر وہ مادی فارس سے تعلق رکھتے تھے۔جن کا قانون لاتبدیل ہوتا ہے۔

ان لوگوں کو خداوند کے لیے جیتنا بے حد مشکل ہے ان کا قانون یہ ہے کہ اگر ایک شخص مسلمان ہے تو وہ ہمیشہ ہی مسلمان رہے گا۔ جب وہ عورت میرے سامنے کھڑی ہوئی تو میں نے اپنے ترجمان کے ذریعے ان ہزار لوگوں کے ساتھ کلام کرنا شروع کیا۔میں نے کہا کہ کیا یہ درست نہیں کہ مشنری لوگوں نے آپ کو یسوع کے متعلق بتایا ہے جو آپ کو بچانے کے لیے آیا ؟ جس وقت میں نے لوگوں سے پوچھا۔کاش اس وقت آپ لوگوں کو دیکھ سکتے کہ وہ کس طرح ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے جب انہوں نے درست جواب دیا تو میں نے گفتگو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ کیا مشنریوں نے آپ کو اس بائبل میں سے یہ بتایا ہے کہ یسوع ایک عظیم شافی ہے اور جب تک وہ اپنے لوگوں کے لینے کے لیے دوبارہ آنہیں جاتا۔وہ ہر زمانے میں اپنے لوگوں کے درمیان سکونت کرتا چلا آرہا ہے۔کیا انہوں نے آپ کو یہ بتایا کہ وہ اس روح کے وسیلے سے جو یسوع میں تھا۔یسوع کی طرح بڑے بڑے کام کر سکتے ہیں؟ کیا انہوں نے آپ کو بتایا کہ جس طرح آپ بچائے جاسکتے ہیں اسی طرح آپ تندرست بھی کیے جاسکتے ہیں آپ میں سے کتنے ہیں جو اسی یسوع کو نیچے آکر اپنے درمیان اپنی کاموں کو کرتے دیکھنا چاہتے ہیں جو عرصہ ہوا اس نے اپنی زمینی زندگی کے دوران اس دنیا میں کیے ۔ وہ سب یہی چاہتے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تھے۔

302-2 یہ ایک بات تھی جس پر وہ سب متفق تھے۔اس کے بعد میں نے سلسلہء کلام جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اگر یسوع اپنے روح کے ذریعے وہی کام کرے جو اسنے زمین پر ہوتے ہوئے کیئے تو کیا آپ اس کے کلام پر یقین کریں گے؟

302-3 یہاں وہ غیر مسیحی عورت کھڑی تھی۔روح نے میرے اندر جنبش کرنی شروع کی۔ میں نے اس عورت سے کہا کہ آپ کو علم ہے کہ میں آپ سے واقف نہیں ہوں۔یہاں تک کہ میں آپ کی زبان بھی نہیں بول سکتا۔اس نے اقرار کیا کہ یہ ایسے ہی ہے۔میں نے کہا کہ جہاں تک آپ کو تندرست کرنے کا تعلق ہے۔آپ جانتی ہیں کہ میں آپ کو تندرست نہیں کرسکتا۔لیکن آج شام آپ نے پیغام کو سنا ہے۔آپ میرے مطلب کو سمجھ گئی ہیں۔اس نے ہندوستانی ترجمان نے اس کی طرف سے مجھے جواب دیا کہ ہاں وہ سمجھ گئی ہے اور اس نے نیا عہدنامہ پڑھا ہے۔

302-4 اب یادرکھیں کہ مسلمان برادری ابرہام کی نسل ہے۔وہ خدائے واحد پر یقین رکھتے ہیں۔لیکن وہ یسوع کو بیٹا تسلیم نہیں کرتے اس کی بجائے وہ حضرت محمد کو اپنا نبی مانتے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ یسوع کبھی مر کر زندہ نہیں ہوا۔یہ بات ان کو ان کے مذہبی رہنماؤں نے سکھائی ہے اور وہ اس پر یقین رکھتے ہیں۔

303-1 میں نے کہا کہ فی الواقعہ یسوع مر گیا اور زندہ ہوا اور اس نے اپنا روح کلیسیا کے اوپر واپس بھیجا ہے اور وہی روح جو اس میں تھا اب کلیسیا کے اندر ہے اور اب یہ وہی کام کرسکتا ہے۔جو یسوع نے کیئے۔اسنے یوحنا 5:19 میں کہا ہے کہ ”میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کرسکتا سوا اُسکے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔کیونکہ جن کاموں کو وہ کرتا ہے انہیں بیٹا بھی اسی طرح کرتا ہے۔“ چنانچہ اب اگر یسوع یہاں آکر مجھے بتائے کہ آپ کو کیا تکلیف ہے یا آپ کس مقصد کے لیے تشریف

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لائی ہیں۔ اگر وہ مجھے آپ کی گزشتہ زندگی کے متعلق بتا دے تو یقیناً آپ مستقبل کے لیے اس پر یقین کر سکتی ہیں۔ اس نے اپنے ترجمان کے ذریعے جواب دیا کہ ''ہاں میں یقین کر سکتی ہوں'' میں نے کہا کہ بہت اچھا خدا ایسا کرے۔

وہ غیر مسیحی لوگ بڑے اشتیاق سے دیکھ رہے تھے۔ وہ سب آگے کی طرف جھک کر دیکھ رہے تھے۔ کہ اب کیا ہوگا۔ پھر روح القدس نے کلام کیا اور کہا کہ ''آپ کا شوہر چھوٹے قد کا بھاری بھر کم شخص ہے۔ اور اسکی سیاہ مونچھیں ہیں۔ آپ کے دو بچے ہیں تین دن گزرے کہ آپ ڈاکٹر کے پاس گئیں اور اس نے آپ کا معائنہ کیا تھا۔ اور آپکی بچے دانی پر فاسد مادے کی تھیلی ہے۔'' اس نے اپنا سر جھکا کر کہا ''یہ بالکل درست ہے''۔ میں نے اس سے پوچھا کہ آپ میرے پاس جو ایک مسیحی ہوں کس طرح آئی ہیں؟ آپ اپنے مذہب کے نبی کے پاس کیوں نہیں گئیں؟ اس نے کہا کہ ''میں سمجھتی ہوں کہ آپ میری مدد کر سکتے ہیں۔ میں نے کہا میں آپ کی مدد نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر آپ یسوع مسیح کو اپنا بچانے والا قبول کر لیں تو وہ جو اب یہاں موجود ہے اور آپ کے متعلق سب کچھ جانتا ہے۔ آپ کی مدد کرے گا۔

303-2 اس نے جواب میں کہا کہ میں یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتی ہوں۔ اسنے عمل کیا اور وہ تندرست ہوگئی۔ جس کی وجہ سے اس دن کوئی دس ہزار غیر مسیحی مسیح کے پاس آئے اور یہ اس لیے کہ انجیل کو کلام اور قدرت کے ساتھ پیش کیا گیا۔ خدا نے یہ کبھی نہیں کہا کہ آپ تیس سال تک محبت کریں اور کاٹیں تو کچھ بھی نہ ہو۔ اسنے ہمیں کلام اور قوت کا کھلا دروازہ دیا ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جس نے پولس کی خدمت کو عظیم اور مؤثر بنایا۔ 1 کرنتھیوں 2:4 ''اور میری تقریر اور میری منادی میں حکمت کی لبھانے والی باتیں نہ تھیں۔ بلکہ وہ روح اور قدرت سے ثابت ہوتی تھیں۔

303-3 اب آپ میری بات کو سنیں۔ اسی سفر کے دوران جب میں سالبسری رہوڈیشیا کی طرف جانے والے ایک جہاز پر بیٹھا تھا کہ میں نے چار اشخاص کی ایک پارٹی کو دیکھا جن کے پاس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

امریکن پارسپورٹ تھے۔ میں نے ان کے پاس جا کر کہا کہ ''آپ کا کیا حال ہے''۔ میں نے آپ کے پاس امریکن پاسپورٹ دیکھے ہیں۔ کیا آپ کسی طرف جا رہے ہیں۔ ہم سب مشنری ہیں''۔ یہ کس قدر اچھی بات ہے میں نے جواب دیا۔ کیا آپ یہاں خود آ رہے ہیں۔ یا آپ کو تنظیم نے بھیجا ہے؟ ہم میتھوڈسٹ ہیں۔ اور سولمر کٹاک کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ یہ تقریباً میرے گھر کی پچھلی طرف ہے۔ میں نے جواب دیا۔ انہوں نے ایک دم سوال کیا کہ ''کیا آپ بھائی برینہم ہیں جو اسی طرف سے آئے ہیں۔

304-1 میں نے کہا یہ درست ہے۔ اس بات نے ان کو مطمئن کر دیا۔ اور اسنے مزید کوئی بات نہ کی۔ وہ شخص اور تینوں لڑکیاں ایک دوسرے کی طرف آگے پیچھے دیکھنے لگیں۔ میں نے کہا کہ بیٹا ایک منٹ ٹھہریئے۔ میں نے یہ دیکھ کر کہ ہم مسیحی ہیں اور یہاں ایک اس عظیم مقصد کی طرف آئے ہیں۔ آپ کو چند اصول بتانا چاہتا ہوں۔ آپ نے بتایا کہ آپ سب یہاں عرصہ چار سال سے کام کر رہے ہیں کیا آپ یسوع کا نام لے کر کسی ایک شخص پر ہاتھ رکھ سکتے ہیں جسے آپ نے خداوند کے لیے جیتا ہو؟۔ وہ ایسا نہ کر سکے۔

304-2 میں نے کہا ''بیٹو! میں آپ کے احساسات کو مجروع نہیں کرنا چاہتا۔ لیکن آپ سب کو اپنے گھر میں اپنی ماں کے ساتھ برتن صاف کرنے میں مدد دینی چاہیے۔ آپ کا یہاں کوئی کام نہیں۔ جب تک آپ روح القدس سے بھر نہ جائیں۔ اور انجیل کو روح القدس کی قدرت کے ساتھ پیش نہ کر سکیں۔ اگر آپ وہ نتائج نہیں دیکھ رہے جن کو یسوع نے وعدہ کیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ حقیقی بشارت نہیں سنا رہے ہے۔

304-3 آپ مجھے ذرا اس سے ایک قدم آگے بڑھ کر یہ دکھانے دیں کہ مشن کے علاقوں میں کام کس طرح ہونا چاہیے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ یہ سب اسی طرح ہے۔ لیکن میں اس سے بہت زیادہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کانپتا ہوں اسی سفر کے دوران جب میں دربان کے ارد گرد میئر Mayor کے ساتھ مل کر جگہ بہ جگہ سفر کر رہا تھا۔تو میں نے ایک مقامی شخص کو دیکھا کہ اسکے گلے میں ایک لیبل لٹک رہا ہے اور وہ ایک بت کو اٹھا ئے ہوئے ہے۔میں نے اپنے دوست سے پوچھا کہ اس لیبل کا کیا مقصد ہے تو اس نے جواب دیا کہ جب کوئی وحشی آدمی مسیح کو قبول کرتا ہے تو اس کے گلے میں ایک لیبل لٹکا دیا جاتا ہے۔اس بات نے مجھے حیران کر دیا۔اس لیے کہ یہاں ایک شخص تھا جو مسیحی ہونے کا دعوٰی کرتا تھا۔لیکن ساتھ ہی ایک بت کو بھی اٹھائے پھر رہا تھا۔اس لیے میں نے پوچھا کہ یہ کس طرح ممکن ہوسکتا ہے؟اس نے جواب دیا کہ میں اسکی زبان بول سکتا ہوں۔آیئے اس کے پاس چل کر اس سے پوچھیں۔

چنانچہ ہم اس کے پاس گئے۔اور بلدیہ کے صدر نے میرا ترجمہ کیا میں نے مقامی آدمی سے پوچھا کہ وہ مسیحی ہے اسنے تصدیق کی کہ وہ یقیناً مسیحی ہے اس کے بعد میں نے پوچھا کہ اگر وہ مسیحی ہے تو وہ اس بت کو کیوں اٹھائے پھرتا ہے۔اس نے جواب دیا کہ یہ وہ بت ہے جو اس کے باپ اُٹھائے پھرتا تھا اور اب وہ اسے میرے لیے چھوڑ گیا ہے۔جب میں نے اسے بتایا کہ کسی مسیحی کو بت نہیں رکھنا چاہیے۔تو اسنے جواب دیا کہ اس بت نے میرے باپ کو بہت سے فوائد پہنچائے ہیں۔میں نے یہ بات معلوم کرنے کے لیے بے چین ہوا تو اس نے کہا کہ ایک دن اُسکا باپ ایک شیر کی زد میں آ گیا۔اسنے آگ روشن کی اور جس طرح جادوگروں نے اسے سکھایا تھا اسی طرح اس نے بت کے سامنے درخواست کی۔اور شیر بھاگ گیا میں نے اسے بتایا کہ چونکہ جنگلی جانور آگ سیڈرتے ہیں۔اس لیے یہ ایک آگ ہی تھی۔جس نے اسے بھگایا اسکے بعد اسنے جواب دیا میں اسے کبھی بھی نہ بھولوں گا۔اس نے کہا کہ اگر کسی وقت ایمویا (روح) ناکام ہوجاوے لیکن یہ بت کبھی ناکام نہیں ہوسکتا۔

افریقہ کے اندر بشارتی مہم کی مکمل تفصیل،،ایک نبی کا دورہ ءافریقہ،،کی کتاب کے اندر پڑھ سکتے ہیں۔یہ اس قوت کی تفصیل ہے جو مسیحوں کی ایک بہت بڑی بھیڑ رکھتی ہے اور یہ اس لیے ہے کہ ان

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کے پاس اصلی پنتکست کے کھلے ہوئے دروازے کے ذریعے پیغام نہیں لایا گیا۔

305-1 اب فلدلفیہ کے زمانے میں مشن کے کھلے ہوئے دروازے کے پاس واپس آئیں۔ یہ اس قوت کا کھلا ہوا دروازہ تھا۔ جوان کے پاس ہونی چاہیے تھی۔ غور کریں کہ اسی آیت کے اندر وہ اس کھلے ہوئے دروازے کا ذکر کرتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ ”تجھ میں تھوڑی سی قوت ہے۔ یہ درست ہے۔ اس زمانے میں روح کی قوت غائب تھی۔ کلام بہت اچھی طرح بتایا ہے۔ یہ لوگوں کو نجات حاصل کرنے کی حکمت دینے کے لیے کافی تھا۔ لیکن خدا کی عظیم قوت جس کے عظیم کام کے اندر اپنے لوگوں کی خاطر اپنے بازو کو ننگا کیا۔ وہ غائب تھی ماسوائے چند لوگوں کے جو جگہ جگہ تتر بتر ہو چکے تھے۔ تو بھی خدا کا شکر ہے کہ یہ بڑھتی گئی۔ اور جو کچھ انہوں نے اصلاح کے ذریعے حاصل کیا۔ یہ اسکی ترقی کا باعث بنی۔

305-2 یہی وہ زمانہ تھا جس میں وہ شخص جسے اکثر ہم مشنوں کے باپ کہہ کر پکارتے ہیں۔ باہر گیا۔ ولیم کیری ایک دیہاتی موچی تھا جس نے مولٹن انگلینڈ میں ایک بپٹسٹ کلیسیا کے اندر پاسٹر کا کام کیا۔ اس نے اپنی منادی کے ذریعے لوگوں کو زبردست طریقے سے ابھارا کہ تمام قوموں کو جا کر سکھانے کا حکم صرف رسولوں تک ہی موقوف نہ تھا۔ بلکہ یہ آنے والی تمام نسلوں کے لیے یکساں اہمیت کا حامل ہے۔ جب کہ اسکے ساتھ وعدے کی نوعیت بھی ویسے ہی ہے۔ اس کا مقابلہ کیلون کے حامیوں نے یہ کہہ کر کہا کہ جن لوگوں کو خدا نے بچانا ہے وہ بچ جائیں گے۔ اس لیے مشنری کام روح کے کام کے خلاف ہوگا کیمونسٹ چناؤ پر تکیہ کرتے ہیں۔ لیکن اینڈ ریوفولر Andrew Fuller نے اپنی منادی اور پیسہ اکھٹا کرنے کے لیے مسٹر کیری کی مدد کی۔ ان کا اثر اس حد تک ہوا کہ 1792ء میں تمام قوموں کے اندر خوشخبری پھیلانے کے لیے ایک سوسائٹی قائم کر دی گئی اس سوسائٹی نے کیری کو خدمت کے لیے باہر بھیجا جسے خدا نے ہندوستان میں روحیں جیتنے کے لیے امتیازی طور پر استعمال کیا۔ 1795ء میں بیدار

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مسیحت نے لنڈن مشنری سوسائٹی کی بنیاد ڈالی۔ اسکے متعلق ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ اس نے لاکھوں پونڈ جمع کر کے ہزار مشنریوں کو خداوند کی خواہش کو پورا کرنیکے لیے باہر بھیجا۔ اور ایمانداروں کی پکار مزید روحیں حاصل کرنیکے علاوہ اور کچھ نہ تھی۔

306-1 ''میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔'' میں نے ان الفاظ پر ایک بار پھر غور کرنا چاہتا ہوں۔ اس دفعہ گو میں ان الفاظ کو مشن سے الگ نہیں کرنا چاہتا تو بھی میں آپ کے سامنے ایک ایسا خیال پیش کرنا چاہتا ہوں جو آپ کو آخری زمانے کی گہرائی تک لے جائے گا۔ میں پہلے ہی عرض کر چکا ہوں کہ یہ زمانہ آخری زمانے کے اندر مدغم ہو گیا۔ یہی زمانہ ہے جس میں یسوع نے کہا کہ ''میں جلد آنے والا ہوں۔'' گیارہوں آیت اور آخری زمانے میں دو کام کو ختم کر کے راستبازی کے حلقہ کو محدود کر دے گا۔ خداوند اپنے کام کو تمام اور منقطع کر کے زمین پر عمل کرے گا۔ رومیوں 9:28 مکاشفہ 3:8 کی آیت میں یہ الفاظ کس طرح لکھے گئے ہیں'' کھلا دروازہ تھوڑی سی طاقت کلام اور نام'' ان سے کھلے ہوئے دروازے کے متعلق جملوں کے ساتھ وابستہ ہے دروازہ کس بات کی نشاندہی کرتا ہے۔ یوحنا 10:7 میں لکھا ہے کہ ''پس یسوع نے ان سے پھر کہا کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں۔ یہ بات درست ہے۔ میں ہوں۔ بھیڑوں کا دروازہ۔ اب یہ محض ایک انوکھا اظہار ہی نہیں۔ بلکہ یہ حقیقت میں اسی طرح ہے۔ غور کریں کہ یوحنا کے دسویں باب میں جب یسوع اس خیال کا اظہار فرماتا ہے تو وہ اپنے آپ کو چرواہا کہتا ہے اس کے بعد وہ اپنے آپکو دروازہ کہتا ہے۔ اور درحقیقت ایک چرواہا اپنی بھیڑوں کے لیے یہی کچھ ہے۔ وہ حقیقت میں انکا دروازہ ہوتا ہے

306-2 جب میں مشرق میں تھا تو میں نے ایک رات دیکھا کہ چرواہا اپنی بھیڑوں کو اکھٹا کر رہا تھا۔ اس نے ان کو بھیڑ خانے میں ڈال دیا۔ اس کے بعد اس نے ان کی گنتی کی۔ جب اس کو تسلی ہو گئی کہ وہ سب اندر آ گئی ہیں تو وہ کھلے ہوئے دروازے کے آگے لیٹ گیا اور یوں وہ اپنے گلے کے لیے کھلا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہوا دروازہ بن گیا۔اب کوئی بھی اسکے وسیلہ کے بغیر نہ اندر جا سکتا ہے اور نہ باہر نکل سکتا ہے۔وہ دروازہ تھا۔اگلے دن جب میں اپنے دوست کے ساتھ جیپ میں بیٹھ کر جا رہا تھا۔

تو میں نے دیکھا کہ چرواہا اپنی بھیڑوں کے آگے چل رہا تھا۔فوری طور پر تمام ٹریفک رُک گئی۔کہ بھیڑیں گزر جائیں۔اب مشرقی علاقوں کے شہر ہمارے شہروں کی طرح نہیں ہیں یہاں ہم اپنی خرید وفروخت اندر کرتے ہیں۔اب لیکن ان علاقوں میں یہ ایک زمیندار کے کھیت کی مانند ایک بڑی مارکیٹ ہوتی ہے۔جس میں بیچنے والے اپنی چیزوں کو اس طرح آراستہ کر کے رکھ لیتے ہیں کہ گزرنے والا ان کو آسانی کے ساتھ دیکھ کر خرید سکے۔میں نے سوچا کہ اچھا یہ ہے وہ جگہ جہاں ہنگامہ شروع ہوتا ہے۔جب تک بھیڑیں اپنی غذا کو دیکھ نہ لیں انتظار کریں۔لیکن جونہی چرواہا آگے بڑھا وہ بھیڑیں بھی اسکے پیچھے پیچھے چلنے لگیں۔ان بھیڑوں نے ان تمام چیزوں کو دیکھا لیکن کسی ایک کو بھی نہ چھوا۔اوہ کاش میں ان کی زبان بول سکتا تو میں خود اس ٹریفک کو روک کر جو کچھ میں نے دیکھا تھا اس پر منادی کر سکتا۔

306-3 اگر آپ سردار گلہ بان کی بھیڑیں ہیں تو آپ ان بھیڑوں کی طرح چلیں گے آپ کبھی بھی کلیسیا کے ایک بہت بڑے پھول کو دیکھنے کے لیے آزمائش میں مبتلا نہ ہونگے یا کسی ڈی ڈی پی ایچ یا ایل ایل ڈی کی آواز کو سننے کے لیے نہ مڑیں گے بلکہ آپ اپنے چرواہا کے ساتھ قائم رہیں گے۔ بائبل کہتی ہے کہ بھیڑیں اُسکی آواز کو پہنچانتی اور اسکے پیچھے ہو لیتی ہیں۔لیکن وہ غیر کے پیچھے نہ جائیں گے۔غیر کی آواز بھیڑوں کو بھاگ کر صرف اپنے چرواہے کے پاس آنے کے لیے مجبور کر دے گی۔خدا کی تعریف ہو۔

307-1 لیکن وہاں میں نے صرف یہی نہیں دیکھا اور سیکھا۔ایک دن میں ان لوگوں کے بارے میں سوچ رہا تھا جو کھیتوں میں اپنے مویشیوں کو چرا رہے تھے۔کسی کے پاس سوار تھے کسی کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پاس بکریاں کسی کے پاس خچریں اور بعضوں کے پاس اونٹ تھے۔ چنانچہ میں نے ایک آدمی سے پوچھا کہ وہ ان لوگوں کو کیا کہتے ہیں؟ اُس نے جواب دیا کہ کہ ''یہ چرواہے ہیں۔'' میں اس کو نہ سمجھ سکا۔ میں نے پوچھا کہ اصلی میں آپ کا یہ مطلب نہیں کہ یہ سب چرواہے ہیں۔ چرواہے ہمیشہ بھیڑوں کو چراتے ہیں۔ کیا یہ ایسے نہیں۔'' اسنے جواب دیا۔ چرواہے کا مطلب ہے چرانے والا۔ اسنے جو کوئی بھی مویشیوں کو چراتا ہے۔ وہ چرواہا ہے۔

307-2 اس بات نے مجھے متحیر کر دیا۔ لیکن میں نے ان چرواہوں اور بھیڑوں کے چرواہے میں کچھ فرق دیکھا۔ آپ رات کے وقت بھیڑوں کے چرواہوں کے علاوہ باقی چرواہے کو آ کر دیکھیں تو آپ کو معلوم ہوگا۔ کہ وہ اپنے مویشیوں کو کھیتوں میں چھوڑ کر چلے جاتے ہیں لیکن بھیڑوں کا چرواہا اپنی بھیڑوں کو ساتھ لے جاتا ہے۔ اور اس کو بھیڑ خانوں میں بند کر کے خوش اور خود دروازے کے آگے سو جاتا اور ان کا دروازہ بن ہو جاتا ہے۔ خدا کی تعریف ہو
کہ ہمارا چرواہا ہمیں کبھی نہیں چھوڑتا۔ جب رات آئے تو میں اسکے گلہ خانے میں رہنا چاہتا ہوں۔ میں اس کی پناہ میں رہنا چاہتا ہوں۔

307-3 اب ہم دیکھ سکتے ہیں کہ یسوع ہی وہ دروازہ ہے۔ وہ بھیڑوں کا دروازہ ہے۔ غور کریں کہ یہاں وہ کھلے دروازے کا ذکر کرتا ہے۔ اور یہ اس کے مکاشفہ کے علاوہ اور کیا ہو سکتا ہے۔ اور یہ مکاشفہ ہمارے لیے قوت کے دروازے کھولتا ہے اور ہم کو کلام کے ساتھ منور کر کے اس کے نام کو جلال دینے کے لیے تیار کرتا ہے۔ یہ صرف آخری دوز مانوں کو ہی فوقیت حاصل ہوتی ہے۔ کہ یسوع مسیح کی الوہیت ہمارے سامنے پھوٹ سکتی ہے۔ ہاں اب ہم جانتے ہیں کہ وہ خدا ہے اور اگر وہ خدا نہیں تو پھر وہ کس طرح ہمارا نجات دہندہ ہو سکتا ہے۔؟ ماسوائے اس کے کہ ہم اس بات کو جان لیں کہ وہ صرف خدا اور خدا واحد ہے۔ وہ الفا اور اومیگا ہے یہی یسوع خداوند بھی ہے۔ اور مسیح بھی اور یہ بات اسے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خداوند یسوع مسیح نے بتائی ہے۔ باپ اور بیٹا اور روح القدس ایک ہی شخص ہے خدا کی بابت یہ تصور پہلے کلیسیائی زمانے میں ختم ہو گیا ہے۔ لیکن اب ہم پھر اسے دیکھ رہے ہیں۔ اس کی ذات کا مکاشفہ دوبارہ واپس آیا ہے۔ فی الواقعہ خدا کے اندر تین شخص نہیں۔ خدا کی صرف ایک ہی شخصیت ہے۔ کیونکہ شخصیت کی معرضِ وجود میں لانے کے لیے شخصیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ایک ہی شخصیت ہے تو پھر خدا بھی ایک ہی شخص ہے۔ لیکن جو لوگ ایک خدا کے اندر تین شخصیتوں پر ایمان رکھتے ہیں وہ پہلے حکم کو توڑنے کے مجرم ہیں۔

308-1 لیکن الوہیت کا مکاشفہ ایک بار پھر واپس آیا ہے۔ اب حقیقی کلیسیا کی قوت میں دوبارہ تعمیر کیا جا سکتا ہے۔ بہر صورت اسی کو پتہ چل جائے گا کہ اس کا خداوند کون ہے۔ ایک مرتبہ پھر ہم پینتکست کے دن کی طرح خداوند یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ دے رہے ہیں۔

308-2 آیئے میں آپ کو اس خواب کے متعلق بتاؤں جو خدا نے مجھے تین کے متعلق دکھایا یہ رویا نہ تھی بلکہ خواب تھا۔ مجھے اس بات کا پختہ یقین ہے کہ آپ اس بات سے اچھی طرح واقف ہیں کہ کلیسیائی زمانوں کے اندر خدا نے روح القدس کے وسیلے سے خوابوں کی برکت بھی بخشی ہے۔ بلکہ اسی طرح جس طرح کہ کوئی رویا کو دیکھ سکتا ہے۔ یہ سینچر کی صبح تقریبا تین بجے کا وقت تھا۔ میں جوزف کو پانی پلانے کے لیے اٹھا تھا۔ جب میں بستر میں لیٹا تو میں جلد ہی سو گیا۔ اور نیند کے دوران میں نے اس خواب کو دیکھا۔ میں نے خواب میں ایک آدمی کو دیکھا جو ہو بہو میرا باپ لگ رہا تھا۔ وہ بڑا ہٹا کٹا اور حلیم آدمی تھا۔ میں نے ایک عورت کو بھی دیکھا۔ جو ایک طرح سے میری ماں تھی۔ لیکن درحقیقت وہ میری اصلی ماں نہ تھی جیسا کہ آدمی میرا اصلی باپ نہ تھا۔ یہ شخص اپنی بیوی کے سامنے ایک قلیل ذہن رکھنے والا شخص تھا اس کے ہاتھ میں ایک ڈنڈا تھا۔ جس کی تین نکریں تھیں۔ آپ کو علم ہوگا کہ جب ایک لکڑی کو لے کر کلہاڑی کے ساتھ کاٹتے ہیں تو اس کا سرا تکون شکل اختیار کر لیتا ہے۔ جس طرح کہ جلانے والی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لکڑی کا۔اس شخص نے اس ڈنڈے کے ساتھ اپنی بیوی کو اس زور سے مارا کہ وہ زمین پر گر پڑی۔ جونہی وہ عورت زمین پر پڑی رو رہی تھی تو وہ آدمی اپنے سینے کو اکڑا کر چلنے لگا۔اور اس کے چہرے پر بڑا غرور آرہا تھا۔وہ اپنی مظلوم بیوی کو مار کر خوش اور متکبر نظر آرہا تھا۔جب بھی اس عورت نے اٹھنے کی کوشش کی اس نے اسے نیچے سے گرایا۔جو سلوک وہ کررہا تھا وہ مجھے پسند نہ تھا۔لیکن جونہی میں نے اسکورو کنے کا خیال کیا تو میں نے سوچا کہ میں اس آدمی کے ساتھ ہاتھا پائی نہیں کرسکتا۔وہ بڑا مضبوط اور زبردست ہے نیز وہ میرے باپ کی حیثیت رکھتا ہے لیکن اپنے اندر میں جانتا تھا کہ یہ میرا باپ نہیں ہے۔اور میں یہ بھی جانتا تھا کہ کسی شخص کو اپنی بیوی کے ساتھ اس قسم کا سلوک کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں۔ میں نے آگے بڑھ کر اسکو کالر سے پکڑ کر ایک طرف کیا اور کہا کہ ''آپ کو اس عورت کے ساتھ اس قسم کا سلوک کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔اور جب میں نے یہ الفاظ کہے تو میرے پٹھے مضبوط ہو گئے اور میں ایک زبردست سورما دکھائی دینے لگا۔وہ شخص میرے پٹھوں کی مضبوطی کو دیکھ کر گھبرا گیا۔میں نے کہا''اب آپ اسے مار کر دکھائیں تو پھر آپ کا واسطہ میرے ساتھ ہوگا اس نے اس عورت کو دوبارہ مارنے کی جرأت نہ کی۔اور میں نیند سے جاگ گیا۔

308-3 خواب کے بعد میں فوری طور پر اٹھ بیٹھا میں نے سوچا۔یہ کس قدر عجیب سا خواب تھا۔میں حیران تھا کہ میں نے اس قسم کا خواب کیوں دیکھا کہ دفعتا خداوند کی حضوری نے مجھے گھیر لیا۔اور اسی نے اس خواب کی تفسیر مجھ پر ظاہر کردی۔آپ لوگوں میں سے بہتیروں کو اس بات کا علم ہے کہ میں نے نہ صرف آپ کے خوابوں کی صحیح صحیح تعبیر ہی کی بلکہ کئی مرتبہ میں نے آپکو آپ کے خواب بھی بتائے ہیں اس طرح کہ آپ کو اپنا خواب بتانے کی ضرورت نہ پڑی اور عورت آجکل دنیا کی کلیسیا ہے۔میں اسی کھچڑی کے اندر پیدا ہوا۔یعنی اس کھچڑی میں جس کے اندر وہ پھنسی ہوئی ہے۔وہ اس قسم کی عورت سے جو کسبیوں کی ماں ہے۔اس کا شوہر اس کی تنظیم یا مشن ہے۔جو اس پر مسلط قائم کیے ہوئے ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تین ٹکڑوں والا ڈنڈا اس کا بپتسمہ ہے۔ اور جب کبھی اس عورت وکلیسیا نے اٹھنے کی کوشش کی (یعنی جماعت نے مسیحی تعلیم کو اپنانا شروع کیا) اس نے اپنی غلط تعلیم کے ساتھ نیچے دبانے کی کوشش کی وہ شخصی اس قدر ہٹا کٹا تھا کہ پہلے تو میں اس سے خوفزدہ ہو گیا لیکن جب میں اس کے مقابلے کے لیے نکلا تو میں نے دیکھا کہ میرے بہت بڑے اور مضبوط پٹھے ہیں۔ اس خواب کا خلاصہ یہ تھا کہ چونکہ خدا میرے ساتھ ہے اور مجھے یہ طاقت دے سکتا ہے۔ اس لیے اس غریب عورت کے لیے ان تنظیموں کے خلاف کھڑا ہونا چاہیے۔ اندر اس کو مار پیٹ سے بچانا چاہیے۔

309-1 یہاں میں اپنے خواب کو تعلیم کا روپ نہیں دینا چاہتا نہ ہی میں اس تعلیم کی تصدیق کرنا چاہتا ہوں۔ خدا کی وحدانیت پیدائش سے لے کر مکاشفہ 23:21 تک موجود ہے لیکن لوگوں کو تثلیث کے ایک ایسے عقیدے سے اندھا کر دیا گیا ہے۔ جس کا کلام کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں اور اس عقیدے کو عالمگیر پیمانے پر اس طرح قبول کیا گیا ہے کہ ''ایک خدا کے اندر ایک شخصیت کو دیکھنے کی کوشش ناممکن ہو چکی ہے۔ اگر لوگ اس سچائی کو دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تو وہ باقی سچائی کو بھی نہیں دیکھ سکیں گے۔ کیونکہ سات کلیسیائی زمانوں کے اندر کلیسیا اور کاموں میں یسوع مسیح ہی کا مکاشفہ ہے۔ کیا آپ اس بات کو سمجھ گئے ہیں؟ مجھے یقین ہے کہ آپ سمجھ گئے ہیں۔

309-2 ''کہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہے اور تو نے میرے کلام پر عمل کیا ہے اور میرے نام کا انکار نہیں کیا۔'' ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ قوت کس طرح واپس آ رہی تھی۔ تحقیق کرنے کی قدرت ختم ہو چکی تھی لوگوں نے اپنے آبائی گھروں کو چھوڑ دیا ہے اور وہ عبادت کی آزادی کا تقاضا کرنے لگے۔ مذہبی پیشوائی اور تسلط کا جوا توڑا جا رہا تھا۔ حکومت نے اس بات کو عقلمندی سمجھا کہ ایک ٹولے کا دوسرے ٹولے سے مقابلہ کرایا جائے۔ اصل میں اچھے مقاصد لیکن کمزور رہنمائی کے ساتھ لوگ اپنے مذہبی حقوق کے تحفظ کی خاطر جنگ وجدل کرنے کے لیے بھی تیار تھے۔ شاید اس زمانے میں مذہبی قوت کا سب سے بڑا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نظارہ اس حقیقت میں تھا۔ کہ گوفرانس ایک انقلاب کی زد میں آ چکا تھا۔ ویسلی کی عظیم بیداری نے اس انقلاب کو برطانیہ سے دور رکھا۔ اور کسی جلالی سالوں تک اس کو خدا کے ہاتھوں میں ایک اوزار کے طور پر بچا رکھا۔

3-309 کلام کی منادی کبھی بھی زور و شور سے نہ ہوئی۔ شیطان نے آزاد خیال لوگوں کا ایک جمِ غفیر اٹھا کھڑا کیا۔ اشتراکیت کے موجد اٹھ کھڑے ہوئے۔ حریت پسند ماہر علم الٰہیات نے اپنی گندی باتوں کو پھیلانا شروع کیا۔ تو خدا نے ایمان کے عظیم سورماؤں کو اٹھایا اور مسیحی لٹریچر دینے اور منادی کرنے کا بڑا کام شروع ہوگیا۔ اس زمانے کے استادوں اور منادوں کا کوئی مقابلہ نہ کر سکے گا۔ اور نہ ہی کبھی کسی نے کیا ہے۔ سپرمین۔ میکونئر۔ ایڈووڈ۔ بنٹن۔ مولرز۔ برنیوز۔ پارنس۔ بشپ۔ یہ سب اسی دور میں رونما ہوئے انہوں نے کلام کو سیکھا۔ اس کی منادی کی اور اسے سکھایا۔ انہوں نے اس کے نام کو جلال دیا۔

جھوٹے یہودیوں کی عدالت

1-310 مکاشفہ 3:9 ''دیکھ میں شیطان کے ان جماعت والوں کو تیرے قابو میں کر دونگا۔ جو اپنے آپکو یہودی کہتے ہیں اور ہیں نہیں۔ بلکہ جھوٹ بولتے ہیں۔ دیکھ میں ایسا کرونگا۔ کہ وہ آ کر تیرے پاؤں میں سجدہ کریں گے۔ اور جانیں گے کہ مجھے تجھ سے محبت ہے۔

اب ہم دیکھ سکتے ہیں کہ جھوٹے یہودیوں اور جھوٹے ایمانداروں کا مسئلہ دوسرے زمانے میں پہلے ہی موجود تھا۔ جو لوگ غلط طور پر اپنے آپ کو یہودی کہتے تھے۔ یہ پہلے زمانے کی روح القدس کی بارش کے بعد رونما ہوئے۔ اور اب وہ اصلاح کے بعد دوسرے زمانے میں ظاہر ہوئے یہ بمشکل ایک اتفاق ہی ہے۔ لیکن فی الواقعہ یہ کوئی اتفاق کی بات ہی نہیں۔ بلکہ یہ شیطان کا اصول ہے۔ یہ اصول اصلیت کو منظّم اور اسکا دعوٰی کرتا ہے اس طرح لوگ خاص حقوق اور مراعات کے حقدر بن جاتے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہیں۔آیئے میں آپ کو دکھاؤں پیچھے سمرنا کے دور میں ان لوگوں نے دورغ گوئی کی اور کہا کہ ہم اصلی یہودی یا ایماندار ہیں جبکہ وہ یقینی طور پر ایسے نہ تھے۔وہ شیطان کی جماعت تھے۔وہ شیطان کا منظّم گروہ تھا کیونکہ یہی وہ زمانہ ہے جس میں خدمت کے دوران ہم ایک انسان کو دوسرے خادموں کے اوپر راج کرتے ہوئے دیکھتے ہیں وہ یہ ہے کہ تیسرے دور میں مکمل طور پر ایک ایسی کرسی تیار ہوگئی جو شیطان کے تخت گاہ کے نام سے کہلائی اسی زمانے نے ریاست اور کلیسیا کو آپس میں ایک نکاح کے اندر باندھ دیا۔ کلیسیا اپنی پشت پر ریاستی طاقت کے ذریعے ایک طرح سے ناقابلِ تسخیر بن گئی۔لیکن اتنی بڑی طاقت کے باوجود بھی خدا اس کی گرفت کو توڑ کر اصلاح کی عظیم روشنی کو لایا۔لیکن کیا ہوا۔لوتھرن نے بھی اپنے آپ کو منظّم کر کے ریاست کے ساتھ الحاق کرلیا اور یوں چھٹے دور میں بھی شیطان کی جماعت ظاہر ہوئی اب اسی بات میں کوئی شک نہیں کہ شیطان کی یہ جماعت کبھی نہ کہے گی کہ وہ شیطان کی جماعت ہیں۔ جناب وہ کہتے ہیں کہ وہ خدا کے لوگ ہیں۔لیکن وہ جھوٹ نہیں بولتے کیونکہ جو حقیقی یہودی ہے۔(کیونکہ وہ اسی بات کا دعوٰی کرتے تھے) وہ باطنی یہودیوں سے یعنی روحمیں چنانچہ اگر وہ جھوٹے یہودی ہیں تو وہ ان کی مانند ہیں جن کا ذکر یہوداہ کی انیسویں آیت میں کیا گیا ہے۔کہ ''یہ وہ آدمی ہیں جو تفرقے ڈالتے ہیں۔اور نفسیانی ہیں اور روح سے بہرہ ہیں۔خدا کے فرزند روح سے پیدا ہوتے ہیں۔ان کے اندر روح نہیں اس لیے وہ خدا کے فرزند نہیں اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔کہ وہ کس قدر جوش سے احتجاج کرتے اور کتنی دور تک اس حقیقت کو ثابت کرنے کے لیے جاتے ہیں۔

وہ مردہ ہیں۔وہ تنظیموں اور مشنوں کی اولاد ہیں۔اور حقیقی پھل غائب ہے۔وہ اپنے عقائد پر تعمیر کئے گئے ہیں ۔اور ان میں سچائی مطلق نہیں۔اسلیے کہ انہوں نے خدا سے بڑھ کر اپنی شہرت کو اہمیت دی ہے۔

311-1 آیئے میں آپ کو وہ بات دکھاؤں جو میں شروع سے دو انگوروں کے متعلق سکھاتا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

چلا جارہا ہوں ۔ جو دو مختلف روحوں کے ذریعے رونما ہوئے ۔ اس وقت یسوع اور یہوداہ کی مثال لیجئے ۔ یسوع خدا کا بیٹا تھا۔ لیکن یہوداہ ہلاکت کا فرزند تھا۔ خدا یسوع میں داخل ہوا لیکن شیطان یہوداہ میں داخل ہوا۔ یسوع کے پاس روح القدس کی پوری خدمت تھی ۔ اس لیے کہ خدا نے کس طرح یسوع ناصری کو روح القدس اور قدرت کے ساتھ مسح کیا ۔ وہ بھلائی کرتا اور ان سب کو جو ابلیس کے ہاتھوں ظلم اٹھا رہے تھے ۔ شفا دیتا پھرا ۔ کیونکہ خدا اس کے ساتھ تھا ۔ اعمال 38:10 یہوداہ کے متعلق لکھا ہے کہ "کیونکہ وہ ہم میں شمار کیا گیا اور اس نے اس خدمت کا حصہ پایا ۔ اعمال 1:17 متی 10:1 میں لکھا ہے کہ پھر اسنے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بلا کر اُنکو ناپاک روحوں پر اختیار بخشا کہ ان کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کریں ۔

311-2 جو روح یہوداہ کے اندر تھی وہ یسوع کی خدمت کے دوران بھی ساتھ ساتھ چلتی رہی پھر وہ دونوں صلیب تک آئے یسوع نے خوشی کے ساتھ اپنی جان گناہ گاروں کے لیے صلیب پر دے دی ۔ اور اپنی روح کو خدا کے حوالے کر دیا ۔ اس کی روح خدا کے پاس گئی اور پینتکست کے دن کلیسیا کے اوپر نازل ہوئی ۔ لیکن یہوداہ نے اپنے آپ کو لٹکا کر مار ڈالا ۔ اور اس کی روح واپس شیطان کے پاس گئی ۔ لیکن پینتکوست کے بعد وہی روح جو یہوداہ میں تھی ۔ جنگلی انگور کے اندر واپس آئی اور وہ اصلی انگور کے ساتھ ساتھ بڑھنے لگی ۔ لیکن غور کریں کہ یہوداہ کی روح نے پینتکست کو حاصل نہ کیا ۔ یہ کبھی بھی روح القدس کو حاصل کرنے کے لیے اوپر نہ گئی یہ کر نہیں سکتی تھی ۔ لیکن یہوداہ کی روح کہاں تک گئی ؟ یہ سونے کی تھیلی کی طرف بڑھی اور اس نے پیسے کے ساتھ کتنا پیار کیا ۔ یہ اب پیسے کو کتنا پیار کرتی ہے ۔ اگر یسوع کے نام سے بڑے بڑے کام کرتی اور عظیم پیشن گوئی کرتی ہے ۔ تو پھر بھی زیادہ پیسے عمارات اور تعلیم و تربیت اور اس طرح کے مادی خیالات کے ساتھ کرتی ہے ۔ ذرا اس روح کو دیکھئے جوان پر ہے اور بے وقوف نہ بنیں یہوداہ بھی ان بارہ میں سے ایک تھا ۔ اور اس نے معجزات کئے لیکن اس کے اندر خدا کا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

روح نہ تھا۔اس کی خدمت توتھی چونکہ وہ حقیقی نسل نہ تھا۔اس لیے وہ پینتکوست تک نہ پہنچا اس لیے وہ خدا کا اصلی فرزند تھا نہیں جناب! اوراب یہ شیطان کی جماعت میں بھی اسی طرح ہے۔آپ بے وقوت نہ بنیں۔اگر آپ برگزیدوں میں سے ہیں۔تو آپ کو بے وقوف نہ بنایا جا سکے گا۔خواہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ وہ مسیحی ہیں۔لیکن وہ ہیں نہیں۔

312-1 دیکھ میں ایسا کرونگا کہ وہ آکر تیرے پاؤں میں سجدہ کریں گے۔اور جانیں گے کہ مجھے تجھ سے محبت ہے۔ پہلا کرنتھیوں 6:3 میں لکھا ہے کہ کیا تم نہیں جانتے کہ مقدس لوگ دنیا کی عدالت کریں گے؟ نہ صرف وہاں بارہ رسول ہونگے۔جو بارہ تختوں پر بیٹھ کر بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف کریں گے۔بلکہ مقدس لوگ بھی دنیا کی عدالت کریں گے۔اسکا مطلب ہے کہ جو لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ خدا کے ہیں اور خدا ان سے محبت کرتا ہے۔ان کو درست طور پر معلوم ہو جائے گا۔کہ خدا کے فرزند کون ہیں اور بیٹا کن سے محبت رکھتا ہے ہاں وہ دن آرہا ہے جب یہ بات ظاہر ہو جائے گی۔ وہ لوگ جو دنیا پر طاقت کے ذریعے راج کررہے ہیں آخری زمانے میں اس حیوان کا بت بنائیں گے جس کے ذریعے وہ دنیا پر راج کریں گے۔ایک دن خاکسار کئے جائیں گے جس وقت یسوع اپنے مقدسوں کے ساتھ راست بازی کے ذریعے دنیا کا انصاف کرے گا یہی وہ بات ہے جو ہم نے متی کے 25ویں باب میں دیکھی جہاں تمام لوگ جو پہلی قیامت میں شریک نہ ہو سکے۔منصف اور دلہا کے سامنے کھڑے ہیں۔

تعریف اور وعدہ

312-2 مکاشفہ 3:10 چونکہ تو نے میرے صبر کے کلام پر عمل کیا ہے۔اس لیے میں بھی آزمائش کے اس وقت تیرے حفاظت کرونگا۔جو زمین کے رہنے والوں کے آزمانے کے لیے تمام دنیا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پر آنے والا ہے۔ اسکے بعد کے کلام کا کیا مطلب ہے؟ عبرانیوں 15-9:13 چنانچہ جب خدا نے ابراہام سے وعدہ کرتے ہوئے قسم کھانے کے واسطے کس کو اپنے سے بڑا پایا تو اپنی ہی قسم کھا کر فرمایا کہ تمیں برکتوں پر برکتیں بخشوں گا۔ اور تیری اولاد کو بہت بڑھاؤں گا اور اس طرح صبر کر کے اسنے وعدہ کی ہوئی چیز کو حاصل کیا۔ یہاں پر آپ دیکھ سکتے ہیں کہ روح خدا کے اس کلام کا ذکر کر رہا ہے جو ہمیں دیا گیا۔ کلام کے پورا ہونے کا انتظار کرنے کے لیے ہمیں اس صبر کی ضرورت ہے جس طرح کہ ابرہام نے کیا۔ س نے نادیدنی چیز کو کھانے کے لیے برداشت کیا اس نے صبر کیا اور آخر کار کلام پورا ہوا۔ خدا اپنے لوگوں کو اس طرح صبر سکھاتا ہے۔ کیوں! اس لیے کہ جب آپ دعا کرتے ہیں۔ اگر وہ اپنے کلام کو اس وقت جسمانی صورت میں پورا کر دکھائے۔ تو آپ صبر کرنا کبھی نہ سیکھیں گے۔ بلکہ آپ زندگی کے اندر اور زیادہ بے صبر ہو جائیں گے آیئے میں آپ کو یہ سچائی اور بھی طریقہ سے بتاتا ہوں۔ عبرانیوں 2:17 ایمان ہی سے ابراہام نے آزمائش کے وقت اضحاق کو نذر گزرانا اور جس نے وعدوں کو سچ جان لیا تھا۔ وہ اس اکلوتے کو نذر کرنے لگا۔ یہ بات ابراہام کی آزمائش اس وقت کی گئی جب وہ وعدے کے کلام کو حاصل کر چکا تھا۔ بہت سے لوگ یہ سوچتے ہیں کہ جب خدا کے اچھے وعدوں کے لیے ہم یسوع کے نام سے دعا کرتے ہیں تو اس کے بعد کوئی آزمائش نہیں آنی چاہیے۔ لیکن یہاں پر یہ لکھا ہے کہ ابراہام کی آزمائش اس وقت کی گئی جب وہ وعدے کو حاصل کر چکا تھا۔ یہ بالکل اسی طرح ہے۔ جس طرح زبور 105:19 میں یوسف کا ذکر کرتا ہے۔ جب تک کہ اس کا سخن پورا نہ ہوا۔ خداوند کا کلام اسے آزماتا رہا۔ خدا نے ہمارے ساتھ بہت بڑے اور قیمتی وعدے کئے ہیں۔ اس کا ان کو پورا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اور وہ کرے گا ۔ لیکن دعا کرنے کے وقت سے لے کر جواب حاصل کرنے تک ہمیں صبر کرنا چاہیے۔ کیونکہ صرف صبر ہی کے ساتھ زندگی کے وارث ہوتے ہیں۔ خدا ہمیں اس سبق کو سیکھنے کی ویسی ہی توفیق بخشے۔ جس طرح چھٹے زمانے کے لوگوں نے صبر سیکھا۔ ہم ان عظیم مسیحیوں کی زندگی کی تاریخ کو پڑھتے ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہماری اوران کی زندگیوں میں کتنا فرق ہے۔ کیونکہ وہ بڑے صابر اور خاموش تھے۔لیکن آج کل ہم اپنی بے صبری پر غالب آنے کے لیے جلدی کرتے۔

313-1 وہ سلسلہء کلام جاری رکھتے ہوئے کہتا ہے کہ چونکہ تو نے میرے کلام کو قبول کیا ہے اور اسکے مطابق زندگی بسر کر کے صابر بن گیا۔تو میں بھی آزمائش کے اس وقت تیرے حفاظت کرونگا جو زمین کے رہنے والوں کے آزمانے کے لیے تمام دنیا پر آنے والا ہے۔ یہاں ہم پھر دوزمانوں کے ایک دوسرے میں مدغم ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ کیونکہ اس وعدے کا تعلق غیر قوموں کے زمانے کے ساتھ ہے۔ جو بڑی مصیبت کے وقت اپنی نقطءعروج پر ہوگا۔

313-2 میں بھی آزمائش کے اس وقت تیری حفاظت کروں گا۔ جو زمین کے رہنے والوں کے آزمانے کے لیے تمام دنیا پر آنے والا ہے۔اس آیت کا مطلب یہ نہیں کہ حقیقی کلیسیا مصیبتوں میں سے گزرے گی اگر اس کا مطلب یہ ہوتا کہ تو یہاں پر اسکا ذکر کیا جاتا۔لیکن یہاں پر یوں لکھا ہے کہ میں بھی آزمائش کے وقت تیرے حفاظت کرونگا۔ یہ آزمائش بالکل باغِ عدن کی آزمائش کی طرح ہے۔ یہ خدا کے فرمائے ہوئے کلام کے برعکس کس قدر قدرت دینے والی تجویز ہے گو انسانی دلائل کے مطابق یہ بالکل درست اور لوگوں کو بے وقوف بنانے کے لیے روشنی فراہم کرتی ہے۔تو بھی برگزیدہ گمراہ نہ ہونگے۔ یہ آزمائش اس طرح آئیگی۔ ورلڈ آف چرچز کی تحریک جو اس خوبصورتی اور بابرکت اصولوں کے ساتھ تیار کی ہوئی نظر آتی ہے۔جس کے مطابق ہم مسیح کی دعا کے مطابق ایک ہو سکتے ہیں۔تو بھی یہ سیاسی طور پر اس قدر مضبوط ہوگی یہ حکومتوں کے اوپر اس طرح اثرانداز ہوگی کہ وہ برائے راست یا اس کے اصولوں کی وفاداری کے طور پر اسکے ساتھ منسلک ہوں گے۔ایسی کہ کسی شخص کو بطور کلیسیا اس وقت تک پہنچانا نہ جائے گا۔ جب تک وہ کسی نہ کسی طرح اس کونسل کے ممبر نہ ہونگے۔

چھوٹے چھوٹے گروہ اپنے حقوق سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ یہاں تک کہ ان کی جائیدادیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اور روحانی حقوق چھین لیے جائیں گے۔ مثال کے طور پر اگر سب میں نہیں تو کم از کم بہت سے شہروں میں اگر آپ کسی عمارت کو مذہبی عبادت کے لیے کرائے پر لینا چاہیں تو یہ نہیں ہو سکے گا۔ جب تک کہ خادموں کی کمیٹی اس کی منظوری نہ دے۔ فوج یا ہسپتالوں کے اندر چیپلن کا عہدہ سنبھالنے کے لیے یہ لازمی ہے۔ کہ آپ کو کوئی تثلیثی خیالات کی کمیٹی قبول کرتی ہے۔ جونہی یہ دباؤ بڑھتا جائے گا تو اس کی برداشت کرنا مشکل ہوتی جائے گی۔ کیونکہ اس میں قائم رہنے کے تمام حقوق سے دستبردار ہونا پڑے گا۔ بہت سے لوگ اس کے ساتھ چلنے کی آمائش میں گرینگے۔ اس لیے وہ یہ محسوس کریں گے کہ الگ تھلگ کام کرنے کی بجائے یہ بہتر ہوگا کہ ہم کسی تنظیمی دائرے کے اندر رہ کر عوام کے اندر کام کریں۔ لیکن وہ غلطی پر ہیں۔ شیطان کے جھوٹ پر یقین رکھنے کا مطلب ہے کہ شیطان کی خدمت کی جائے گی۔ گو آپ اس کو یہ یہوداہ کے نام سے پکاریں۔ لیکن برگزیدہ گمراہ نہ ہونگے۔

314-1 علاوہ ازیں برگزیدہ لوگوں کو نہ صرف محفوظ رکھا جائے گا بلکہ جونہی تحریک وجود میں آئے گی وہ بت بن جائے گی جو حیوان کے لیے تیار کیا گیا ہے تو مقدس لوگ اوپر اٹھائے جائیں گے۔ اور یہ چھوٹی سی دلکش تحریک جو افسس کی رفاقت میں شروع کی گئی تھی۔ شیطان کا ایک ایسا بڑا دیو بن جائے گا۔ جو تمام دنیا کو ناپاکی اور دھوکے میں ڈال دے گی۔ کیونکہ رومن کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں کا نظام جو باہم متحد ہو رہا ہے۔ دنیاوی نظام کی تمام دولت کو اپنے قبضے میں کرے گی۔ اور تمام زمین کو اپنے مذہبی جال میں گھیرے گی اور جس چیز سے وہ زندہ رہ سکتے ہیں۔ اس کو خریدنے یا فروخت کرنے کے حقوق کو پائمال کر کے ان کو موت کے گھاٹ اتار دے گا۔ یہ اس لیے ہوگا کہ کسی کی بیٹیاں اُسکے پاس واپسی جا چکی ہونگی اس عرصے میں روم سونے کی تمام ترسیل حاصل کرے گا۔ یہودیوں کے پاس تمام دستاویزی اقرار نامے اور کاغذات موجود ہیں۔ اور عین وقت پر تمام کاغذات کو حاصل کر کے موجودہ مالی نظام تباہ کر کے سونے کا مطالبہ کرے گی۔ سونے کے بغیر نظام ختم ہو جائے گا یہودی لوگوں کو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جال میں پھنسا کر اتحادی بنالیا جائے گا۔اور کسی کلیسیا تمام دنیا کو اپنے قبضے میں کر یگی۔

اپنوں سے وعدہ

314-2 مکاشفہ 11_12 :3''میں جلد آنے والا ہوں۔ جو کچھ تیرے پاس ہے اسے تھامے رہ تا کہ کوئی تیرا اناج نہ چھین نہ لے۔ جو غالب آئے میں اُسے آپنے خدا کے مقدس میں سے ایک ستون بناؤں گا۔وہ پھر کبھی باہر نہ نکلے گا۔اور میں اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر یعنی یروشلم کا نام جو میرے خدا کے پاس سے آسمان سے اترنے والا ہے اور اپنا نیا نام اس پر لکھوں گا۔ہمیں اس بات پر اظہارِ خیال کرنے کی ضرورت نہیں کہ وہ جلد آرہا ہے۔ہم جانتے ہیں کہ وہ آرہا ہے۔اس لیے کہ ہم آخری دنوں کے خاتمے پر ہیں یہ ایسے نہیں؟ لیکن وہ سلسلہء کلام جاری رکھتے ہوئے کہتا ہے کہ''جو کچھ تیرے پاس ہے اسے تھامے رہ۔تا کہ کوئی تیرا تاج نہ چھین لے''۔

315-1 یسوع مصیبتوں کے درمیان آئے گا اور اس کی آمد کے ساتھ ہی قیامت ہوگی۔ بہت سے زمین میں سے نکل کر زندوں کے ساتھ اٹھائے جائیں گے اور اس کی واپسی کا انتظار کریں گے اور ان کو تاج دئے جائیں گے؟ کیوں اسلئے کہ وہ خُدا کے فرزند ہیں وہ اسکے ساتھ بادشاہی کر رہے ہیں۔تاج اسی بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ عظیم بادشاہ کے ساتھ مل کر راج کریں۔ یہ ان سب کے لیے جو زمین پر اس کے ساتھ برداشت کر رہے ہیں۔ کہ عادل مُصف ان کو صلہ دے گا۔جنھوں نے اپنا سب کچھ اسے دے دیا اور اپنا سب کچھ اسکے حوالے کر دیا اسکے ساتھ اسکے تخت پر بیٹھ کر اسی کی جلالی بادشاہت میں شریک ہونگے۔

315-2 اوہ! ہم سب کے پاس اس وقت کلام ہے اسکو ثابت قدمی کے ساتھ رہنا ہے۔ اسے چھوڑیں مت۔ خدا کے سب ہتھیار باندھ لو۔اور ہر ایک ہتھیار جو اس نے ہمیں دیا ہے اسے استعمال کریں۔اور خوشی کے ساتھ مستقبل کی راہ دیکھیں کیونکہ ہمیں وہ شخص تاج پہنانے والا ہے۔ جو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

315-3 وہ صرف تاج ہی نہیں دے رہا۔ بلکہ وہ یہ بھی کہہ رہا ہے کہ جو دلہن میں ہونگے۔ ان کو وہ خدا کے مقدس میں ستون بنا دے گا۔ لیکن خدا کا مقدس کیا ہے؟ یسوع نے اپنے بدن کے متعلق کہا ہے کہ یہ خدا کا مقدس ہے اور یہ تھا۔ یہ خدا کا مقدس تھا۔ لیکن اب اس کا بدن یا مقدس ہم ہیں۔ اسلیے حقیقی کلیسیا کے اندر روح القدس ہونے کی وجہ سے یہ خدا کا قدوس ہے اور اب وہ غالب آنے والوں کو اس مقدس میں ستون بنانے والا ہے۔ لیکن ستون کیا ہے؟ ستون دراصل بنیاد کا ایک حصہ ہوتا ہے اسلیے کہ یہ عمارت کو اٹھائے رکھتا ہے۔ خدا کا شکر ہو کہ وہ ہمیں ٹھیک رسولوں اور نبیوں کے ساتھ کھڑا کرتا ہے۔ کیونکہ افسیوں کے دوسرے باب کی 19 ویں تا 22 ویں آیت میں لکھا ہے کہ پس اب تم پردیسی اور مسافر نہیں رہے۔ بلکہ مقدسوں کے ہم وطن اور خدا کے گھرانے کے ہو گئے۔ اور رسولوں اور نبیوں کی بنو پر جس کے کونے کے سرے کا پتھر خود مسیح یسوع ہے۔ تعمیر کئے گئے ہو اسی میں ہر ایک عمارت ملا کر خداوند میں ایک پاک مقدس بنتا جاتا ہے اور تم بھی اس میں باہم تعمیر کیے جاتے ہو۔ تاکہ روح میں خدا کا مسکن بنو۔ 22 ویں آیت میں لکھا ہے کہ ہم اس میں باہم تعمیر کئے جاتے ہیں۔ ہر چیز دروازے کے ذریعے داخل ہوتی ہے اور وہ یسوع ہے اور جو چیز اس کے ذریعے داخل ہوتی ہیں۔ وہ اس بدن یا مقدس کا حصہ ہوتی ہیں۔ جب خدا انسان کو مقدس کے اندر ستون کی صورت میں کھڑا کرتا ہے۔ اور اس کو اس بنیادی گروہ میں شریک کرتا ہے۔ تو وہ کیا کرتا ہے۔ وہ اسکو اپنا اور اپنے کلام کا مکاشفہ دیتا ہے۔ کیونکہ یہی وہ چیز تھی جو نبیوں اور رسولوں کے پاس تھی متی 16:17 یہاں وہ اس کلام کے اندر ہے۔ یہاں وہ کھڑا ہے کوئی بھی اسے وہاں سے نکال نہیں سکتا۔

316-1 ذرا لفظ ''غالب'' پر غور فرمائیں۔ یوحنا پوچھتا ہے۔ کہ وہ کون ہے جو غالب آیا ہے۔ اور اسے فوری طور پر جواب ملتا ہے۔ کہ ''وہ جس کا ایمان ہے کہ یسوع ہی مسیح ہے''۔ وہ یہ نہیں کہتا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کہ غالب آنے والا وہ ہے جس کا ایمان یسوع اور مسیح پر ہے بلکہ جو یہ ایمان رکھتا ہے کہ یسوع مسیح ہے وہ ایک شخص دو نہیں اور یہ وہ ہے جس کو خداوند یسوع مسیح کے نام سے بپتسمہ دیا گیا ہے۔

316-2 یہاں خدا کے دلہن کے متعلق بات کر رہا ہے۔کیا آپ اس کی ایک اور تصویر دیکھنا چاہتے ہیں؟ یہ مکاشفہ 4-7:17 میں پائی جاتی ہے۔اور جن پر مہر کی گئی ہے میں نے ان کا شمار سنا کہ بنی اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے ہر ایک لاکھ 44 ہزار پر مہر کی گئی۔یہوداہ کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔روبن کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔جدؔ کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔آشر کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔نفتالی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔منسی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔شمعون کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔لاوی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔آشکار کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔زبولون کے قبلیہ میں سے بارہ ہزار پر۔یوسف کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔بنیمین کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ان باتوں کے بعد جو میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں۔کہ ہر ایک قوم اور قبیلہ اور امت اور اہلِ زبان کی ایک ایسی بڑی بھیڑ جسے کوئی شمار نہیں کرسکتا۔سفید جامے پہنے کھجور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لیے ہوئے تخت پر برہ کے آگے کھڑی ہے۔اور بڑی آواز سے چلا چلا کر کہتی ہے کہ نجات ہمارے خدا کی طرف سے ہے جو تخت پر بیٹھا ہے۔اور برہ کی طرف سے۔اور سب فرشتے اس تخت اور بزرگوں اور چاروں جانداروں کے گرداگرد کھڑے ہیں۔پھر وہ تخت کے آگے منہ کے بل گر پڑے۔اور خدا کو سجدہ کر کے کہا۔آمین حمد اور تمجید اور حکمت اور شکر اور عزت اور قدرت اور طاقت ابدلاباد ہمارے خدا کی ہو۔آمین۔اور بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا یہ سفید جامے پہنے ہوئے کون ہیں۔اور کہاں سے آئے ہیں میں نے اس سے کہا کہ اے میرے خداوند تو ہی جانتا ہے۔اس نے مجھ سے کہا یہ وہی ہیں جو اس بڑی مصیبت میں سے نکل کر آئے ہیں۔انہوں نے اپنے جامے برہ کے خون سے دھو کر سفید کیے ہیں۔اسی سبب سے یہ خدا کے تخت کے سامنے ہیں اور اس کے مقدس میں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رات دن اس کی عبادت کرتے ہیں۔ اور جو تخت پر بیٹھا ہے وہ اپنا خیمہ ان کے اوپر تانے گا۔ اس کے بعد کبھی ان کو بھوک لگے گی نہ پیاس اور نہ کبھی ان کو دھوپ ستائے گی۔ نہ گرمی کیونکہ جو برہ تخت کے بیچ میں ہے وہ ان کی گلہ بانی کرے گا۔ اور انہیں آبِ حیات کی چشموں کے پاس لے جائے گا۔

اور خدا ان کی آنکھوں کے سبب آنسو پونچھ دے گا۔ یسوع آ گیا ہے۔ اس نے ایک لاکھ 44 ہزار پر مہر کر دی ہے۔ اس نے ہر قبیلہ میں سے بارہ ہزار کو لیا ہے۔ لیکن ایک اور بھی گروہ ہے جس کا ایک لاکھ 44 ہزار کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ اور ان کو نویں سے اٹھارویں آیت میں دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ کون ہیں۔ یہ دلہن کے اندر ہیں۔ اور انہیں غیر اقوام میں سے لیا گیا ہے۔ وہ دن رات اُس کے تخت کے آگے ہیں۔ وہ خداوند کی خاص حفاظت میں ہیں۔ اور وہ اُس کی دلہن ہیں۔

317-1 جہاں کہیں دلہا جاتا ہے دلہن اس کے ساتھ جاتی ہے وہ اسے کبھی بھی پیچھے نہ چھوڑے گا۔ وہ کبھی بھی اس کے پہلو نہ چھوڑے گی۔ وہ اس کے ساتھ تخت میں شریک ہو گی۔ اور اس کو جلال اور عزت کا تاج پہنایا جائے گا۔

317-2 اور میں اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر یعنی اس نئے یروشلم کا نام جو میرے خدا سے پاس آسمان سے اترنے والا ہے۔ اور اپنا نیا نام اس پر لکھوں گا''۔ خدا کا کیا نام ہے؟ وہ خدا ہمارے ساتھ تھا۔ یعنی عمانوایل لیکن یہ وہ نام نہیں جو رکھا تھا۔ تو اس کا نام یسوع رکھا گیا۔ یسوع نے کہا کہ ''میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں اور تم مجھے قبول نہیں کرتے۔ اس لیے خدا کا نام یسوع ہے کیونکہ وہ اس نام سے آیا ہے۔ وہ خدا یسوع مسیح ہے اور جب کوئی عورت کسی مرد کے ساتھ بیاہ کرتی ہے تو وہ کون سا نام اختیار کرتی ہے وہ مرد کے نام سے کہلاتی ہے۔ جب کوئی مرد کسی عورت کو اپنی بیوی بناتا ہے تو وہ اس کو اپنے نام سے منسوب کرتا ہے۔

317-3 مکاشفہ 21:4-1 ''پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی۔اور سمندر بھی نہ رہا۔پھر میں نے شہر مقدس نئے یروشلم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اترتے دیکھا اور وہ اُس دلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لیے سنگار کیا ہو۔پھر میں نے تخت میں سے کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا کہ دیکھ خدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے۔اور وہ ان کے ساتھ سکونت کرے گا اور وہ اس کے لوگ ہونگے ۔اور خدا آپ ان کے ساتھ رہے گا۔اور اُن کا خدا ہوگا۔اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔اُسکے بعد نہ موت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا۔نہ آہ و نالہ نہ درد پہلی چیزیں جاتی رہیں“۔یہ کیسا عجیب ہے۔خدا کے تمام وعدے پورے ہوئے ہیں۔سب کچھ تمام ہو چکا ہے۔تبدیلی پایہ ءتکمیل کو پہنچ چکی ہے۔برہ اور اس کی دلہن ہمیشہ کے لیے خدا کی کاملیت میں قائم ہو چکے ہیں۔ذرا بتائیں کہ ان چیزوں کو کون کرسکتا ہے؟ کوئی بھی نہیں۔اس پر سوچیئے۔اس کے خواب دیکھے۔جو کچھ کلام کہتا ہے۔اسے پڑھئے ہاں ہم یہ سب کچھ کر سکتے ہیں۔تو بھی ہم اس کے ایک معمولی حصے کو ہی جان سکتے ہیں۔جب تک کہ ہم پہلی قیامت میں حقیقت نہ بن جائیں۔

318-1 اور میں اپنا نیا نام اس پر لکھوں گا۔اپنا نیا نام۔جب سب کچھ نیا ہوگا تو وہ اپنے نئے نام کو اختیار کرے گا اور وہی نام دلہن کا بھی ہوگا۔وہ کیا نام ہے اس کی تاویل کرنے کی کوئی بھی جرأت نہیں کرسکتا یہ روح کی طرف سے بطور مکاشفہ اسی طرح حاصل ہوگا کہ کوئی بھی اس کا انکار کرسکتا۔لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ مکاشفہ اسی دن دے گا جب وہ اپنا نام کو ظاہر کرے گا۔یہاں صرف یہی کہنا ہوگا کہ یہ ہماری سوچ سے کہیں زیادہ عجیب ہوگا۔

آخری تنبیہ

318-2 مکاشفہ 3:13 ”جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے“

ہر زمانہ اسی تنبیہ کے ساتھ ختم ہوا ہے۔یہ لگاتار آواز ہے کہ کلیسیا میں خداوند کو سنیں۔یہ استدعا اس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

زمانے میں زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ کیونکہ اس زمانے میں خداوند کی آمد یقینی طور پر نزدیک ہے۔ شاید یہاں یہ سوال کھڑا ہو کہ ''اگر اس زمانے میں خداوند کی آمد یقینی طور پر نزدیک ہے۔ شاید یہاں یہ سوال کھڑا ہو کہ ''اگر اس کے بعد بھی ایک اور زمانہ ہے۔ تو پھر جلدی کس بات کی ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ آخری وہ بہت ہی چھوٹا ہو گا۔ جملہ تکمیل کا کام۔ اور نہ صرف یہی بات ہے بلکہ ہمیں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے۔ کہ خدا کی نظر میں وقت بہت تیزی کے ساتھ گزر رہا ہے۔ وہاں ہزار سال ایک دن کے برابر ہے اور جس طرح وہ وقت کو دیکھتا ہے اسکے مطابق اگر وہ چند گھنٹوں کے اندر آ رہا ہے تو پھر اسے لازمی طور پر ہمیں فوری طور پر آگاہ کرنا چاہیے۔ اور اس کی آواز لگا تار ہمارے دلوں کے اندر گونجتی رہنی چاہیے۔ تاکہ ہم اس کی آمد کے لیے تیار ہو سکیں۔

دنیا میں بہت سی آوازیں ہیں۔ بہت سے مسائل اور ضرورت ہیں۔ جو ہماری توجہ اپنی طرف مبدول کر رہی ہیں۔ لیکن روح کی آواز سے زیادہ اہم آواز اور کوئی نہیں پس جس کے سننے کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

Pastor Javed George

J-496 Dhok Ellahi Buksh Rawalpiondi-Pakistan

0312-0514058/0343-2083259

http://thewordrevealed.info/

Email:javedgeorge888@gmail.com

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com